

# مربوط



برائے

جماعت اول، دوم، سوم

تیار کردہ

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد

ایبٹ آباد

ستمبر 2002

# پیش لفظ

کسی بھی معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے جتنے عوامل درکار ہوتے ہیں ان میں مؤثر ترین حیثیت تعلیم کی ہے جس کے ذریعے افراد کی سیرت اور انداز فکر کو نئے اور صحت مند سانچے میں ڈھالا جاسکتا ہے ان اثر اور پر مشتمل قوم ہی ترقی یافتہ اور عصری تقاضوں سے شناسا قوم بن سکتی ہے۔ تعلیم کی یہ اہم حیثیت اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ تعلیمی منصوبہ بندی پر زیادہ سے زیادہ کاوش کی جائے تاکہ تعلیمی عمل واقعی وہ نتائج پیدا کر سکے جو اس سے متوقع ہوں۔

فروع نصاب ایک ایسا مسلسل عمل ہے جو وطن عزیز کی آزادی سے لے کر اب تک جاری ہے۔ وزارت تعلیم، وفاقی حکومت، اسلام آباد کے احکامات کی تعمیل میں صوبائی ادارہ نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ نے پرائمری سے اعلیٰ ثانوی سطح تک پشتو زبان کا نصاب کا مسودہ تیار کرنے کیلئے پشتو زبان کے ماہرین کا اجلاس طلب کیا جنہوں نے اپنی ماہرانہ کاوشوں سے پرائمری۔ و۔ طانی۔ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجے تک اس نصاب میں ضرورت کے مطابق کچھ تبدیلیاں کیں۔ بعض جگہوں پر پہلے موضوع کو ہٹا کر نئے موضوعات کو جگہ دی ہے اور کہیں تھوڑا بہت رد و بدل کیا گیا ہے۔ لیکن کسی طور پر بھی ۲۰۰۲ء کی تعلیمی پالیسی کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔

اس نصاب کی تشکیل سے نہ صرف جدید نصاب کے تقاضے پورے ہونگے بلکہ اس سے پشتو زبان کو فروغ حاصل ہونے کیساتھ ساتھ اس کے مجوزہ مقاصد بھی پروان چڑھیں گے۔

امید ہے کہ اس ضمن میں ماہرین کی کاوشیں بار آور ثابت ہونگی (انشاء اللہ)

عمر فاروق

ڈائریکٹر

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ

صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد



## تعارف

نصاب سازی ایک مسلسل عمل ہے۔ جب بھی ملکی، قومی یا بین الاقوامی حالات کوئی نیا رخ اختیار کرتے ہیں تو نصابیات میں تبدیلی یا ان پر نظر ثانی ناگزیر ہو جاتی ہے۔

ملک کے دوسرے حصوں کی طرح صوبہ سرحد میں بھی جماعت اول تا سوئم مربوط نصاب کی سکیم ۸۹-۱۹۸۸ سے رائج کی گئی جس کے تحت ایک زبان کے ساتھ ساتھ حساب کی کتاب پڑھانا مقصود تھا۔

یہ بات واضح ہے کہ پرائمری سطح پر تعلیم کا بنیادی مقصد بچوں میں پڑھنے لکھنے اور حساب کی بنیادی مہارتیں پیدا کر کے ان کو اس قابل بنانا ہوتا ہے کہ انہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول میں کسی قسم کی دقت محسوس نہ ہو اور اگر وہ پرائمری سے آگے تعلیم کو جاری نہ رکھ سکیں۔ تب بھی ہوا تنے خواندہ ہو جائیں کہ ضرورت کے مطابق معمولی حساب و کتاب رکھ سکیں۔ نجی حساب و کتاب کر سکیں اور فارغ وقت میں اخبار اور رسائل وغیرہ پڑھ سکیں۔

مربوط نصاب کا مقصد بھی یہی ہے کہ پرائمری کی ابتدائی جماعتوں میں حساب کو چھوڑ کر دیگر مضامین کی کثرت اور ان کی انفرادی حد بندی کو ختم کر کے ان مضامین کے تصورات کو زبان کیلئے مخصوص درسی کتاب میں شامل کر دیا جائے۔ اس طرح جہاں بچوں کے کاندھوں پر سے بستے کا بوجھ ہٹا دیا جائے وہ یکسوئی کیساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں پر عبور حاصل کر سکیں گے۔

مربوط نصاب کی سکیم کے نفاذ کے بعد پرائمری سطح پر پشتو زبان کے نصاب کو از سر نو مرتب کرنا ناگزیر ہو گیا تھا۔ اس لیے صوبائی حکومت نے صوبائی نظامت نصاب کو ہدایت کی کہ پرائمری سطح پر پشتو زبان کا نصاب از سر نو تیار کیا جائے۔ اس کی تعمیل میں ستمبر 2002 کے وسط میں پشتو زبان کے ماہرین کا ایک اجلاس ہوا جس میں پشتو کیلئے مربوط نصاب، اس کے ترجمے اور پرائمری کی جماعت چہارم و پنجم کیلئے پشتو زبان کا نصاب تیار کرنے پر غور کیا گیا۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ موضوعات/عنوانات پشتو میں ہونگے کیونکہ نصاب ماہرین یا اساتذہ کے لیے ہوتا ہے اور جو اساتذہ یا ماہرین نصاب کے مطابق ٹیکسٹ بک لکھیں گے وہ ضرور پشتو جانتے ہونگے۔ اس لئے اس نصاب میں موضوعات/عنوانات کو پشتو میں لکھ دیئے ہیں۔ جہاں تک بچوں کیلئے کتب کا تعلق ہے تو ٹیکسٹ بک بورڈ



پشاور نے مربوط نصاب کے مطابق اول و دوم اور سوئم جماعت کیلئے مربوط نصاب کے مطابق پہلے ہی سے پشتو میں کتب تیار کی ہیں۔ البتہ جماعت سوئم کے بچوں کے مخصوص تقاضوں کے مطابق دیگر بورڈوں کی طرح ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور نے بھی پشتو کی درسی کتاب میں معاشرتی علوم کو شامل نہیں کیا۔ اور ہر ضلع کے لئے الگ الگ معاشرتی علوم بنائی ہے اس کے علاوہ جماعت اول، دوم اور سوئم کیلئے پشتو زبان کا غیر مربوط نصاب بھی مرتب کر لیا ہے۔ اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ چہارم اور پنجم کیلئے پشتو کا نیا نصاب تیار کیا جائے اور پشتو کے مربوط نصاب برائے اول تا سوئم کیلئے اردو کے مربوط نصاب کو من و عنین اپنایا جائے۔ زیر نظر نصاب میں کمیٹی نے اول، دوم اور سوئم کے مربوط نصاب کے مضامین کو اپنایا ہے اور جماعت ہائے چہارم تا پنجم کیلئے اردو کے نصاب 2002 کی طرز پر سفارشات مرتب کر کے اسباق کیلئے موضوعات تجویز کئے مصنفین ان کتب کیلئے مجوزہ مواد اور اسباق کو پیش نظر رکھیں تاکہ سب کتب میں ایک ربط اور تسلسل باقی رہ سکے۔

## پشتو زبان کی اہمیت اور حیثیت

جس طرح تعلیم کسی قوم کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی طرح زبان کو بھی تعلیم کے فروغ میں نہایت اہم مقام حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے قومی مقاصد میں جہاں نئی نسل کے ہر فرد کو اپنی تاریخ اور تہذیب و تمدن سے آگاہی پر زور دیا گیا ہے وہاں قومی زبان اردو کی تدریس کے ساتھ علاقائی زبانوں کی تدریس کی ضرورت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

ہماری تعلیمی درس گاہوں میں دیگر علاقائی زبانوں اور السنہ شرقیہ کے ساتھ ساتھ پشتو زبان کو بھی کافی اہمیت حاصل ہے اس لئے کہ:

- ۱۔ پشتو زبان صوبہ سرحد اور بلوچستان کے باشندوں کی اکثریت کی مادری زبان ہے۔ پنجابی اور سندھی کے ساتھ پشتو بھی پاکستان میں بولی جانے والی تیسری بڑی زبان ہے۔
- ۲۔ پشتو زبان کی قدامت کا اندازہ تقریباً پانچ ہزار سال لگایا جاتا ہے اس کا تحریری اور ابجدی سرمایہ بھی تقریباً بارہ سو سال پرانا ہے۔
- ۳۔ پشتو زبان دنیا کی ان زبانوں میں شامل ہے جن کو اقوام متحدہ میں مسلمہ زبانوں کی حیثیت حاصل ہے اور اقوام متحدہ میں مسلمہ ۸۲ زبانوں میں پشتو شامل ہے۔
- ۴۔ برصغیر کی جدوجہد آزادی میں انقلابی پشتو ادب نے جو کردار کیا ہے۔ وہ تحریک پاکستان اور تاریخ آزادی کا روشن باب ہے۔
- ۵۔ اسلام کی تبلیغ اور اسلامی فکر کی تعلیم میں عربی فارسی کے ساتھ پشتو زبان کی خدمات بھی ناقابل فراموش ہیں۔
- ۶۔ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ اقبال کے افکار اقبالیات پشتو ترجمہ کی صورت میں پشتو ادب کا حصہ بن چکے ہیں جس سے ایک طرف تو پشتو شاعری میں موضوع کے لحاظ سے وسعت پیدا ہوئی تو دوسری جانب ملکی وحدت اور قومی یکجہتی کو فروغ ملا ہے۔



۷۔ پشتو مختلف اصنافِ فکر و فن کے اعتبار سے دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں میں نہ صرف شامل ہے بلکہ ادبی اعتبار سے انکی ہم پایہ بھی ہے۔

۸۔ پشتو زبان اس تہذیب و ثقافت کی آئینہ دار ہے جس میں اسلامی افکار اور علاقائی مزاج کی مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

۹۔ پشتو کی بین الاقوامی حیثیت کے پیش نظر دنیا کے بڑے بڑے ممالک نے اس زبان کی نشریات کا انتظام کیا ہے تقریباً ۲۶ ممالک سے پشتو زبان کی نشریات کا سلسلہ جاری ہے۔

۱۰۔ ملک کے بیشتر حصوں میں سکولوں اور کالجوں کی سطح پر اس زبان کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔

اور اکثر یونیورسٹیوں میں اس کے تدریسی شعبے قائم ہو چکے ہیں۔ پشاور یونیورسٹی نے گزشتہ تقریباً ایک عشرے سے زائد عرصے سے پشتو زبان و ادب میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا انتظام کیا ہے۔

۱۱۔ پشاور یونیورسٹی میں پشتو اکیڈمی تقریباً سینتالیس ۴۰ سال سے علمی ادبی اور تحقیقی کام میں مصروف ہے اور بلوچستان میں بھی ایک پشتو اکیڈمی قائم ہے۔

۱۲۔ ملک کے اندر اور باہر اعلیٰ ملازمتیں اور ادبی خدمات انجام دینے اور سیاسی، تجارتی اور معاشرتی وابستگی کو فروغ دینے کیلئے پشتو ادب ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اس لئے ازمی ہے کہ پشتو زبان کو اس طرح پڑھایا جائے کہ قومی وحدت اور ملکی استحکام کے سلسلہ میں زندگی کے مختلف شعبوں میں اسے جو ذمہ داریاں سونپی جائیں اوان سے پوری طرح عہدہ براہو سکے۔

۱۳۔ پشتو نثر اور نظم کے فن پارے کسی بھی ترقی یافتہ زبان سے کم نہیں ہیں۔ اور یہ کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

۱۴۔ اس زبان کو بولنے اور سمجھنے والے ملک کے ہر حصہ میں باسانی دستیاب ہیں۔ اس لئے صوبہ کی درس گاہوں میں زیر تعلیم بچوں کیلئے پشتو کی تدریس کا مناسب انتظام ضروری ہے۔

۱۵۔ پشتو زبان کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت صوبہ سرحد نے 1984 میں ایک نوٹیفکیشن جاری

کیا جسکی رو سے پشتو بولنے والے علاقوں میں پشتو زبان کو پرائمری سطح پر ذریعہ تعلیم بنایا گیا ہے۔ اور اب گورنمنٹ پرائمری سکولوں میں تمام مضامین ماسوائے اردو اور انگریزی کے پشتو میں پیش پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف Drop out میں کمی آجائےگی بلکہ اگر ایک بچہ پرائمری کے بعد تعلیم جاری نہ بھی رکھ سکے تو وہ خواندہ ہوگا۔



## تدریس پشتو کے عمومی مقاصد

کسی قوم کا نظام تعلیم ایسے افراد کی تعلیم و تربیت پر زور دیتا ہے۔ جو اس کے نصب العین اور اعلیٰ اقدار و روایات کی تکمیل و حصول میں مفید اور موثر ثابت ہوں۔ تدریس زبان وہ واحد ذریعہ ہے۔ جو ایسے افراد کی تعلیم و تربیت کر کے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں نہایت واضح موثر اور نمایاں کردار ادا کرتی ہے اور زبان کی مدد سے دیگر مضامین کے تصورات کو ذہن نشین کرنے میں مدد ملتی ہے۔

لہذا ترتیب کتب، انتخاب مواد تدریس، گفتگو اور مضامین کے عنوانات اور بالخصوص اساتذہ کی تربیت اور طریق کار میں مختصر یہ کہ ہر مرحلے پر قومی مقاصد کی عکاسی ضروری ہے۔ اس لئے پشتو زبان کی تدریس کے دوران مندرجہ ذیل قومی مقاصد کو پیش نظر رکھا جائے۔

- ۱۔ دین اور وطن کی لازوال محبت کے ساتھ ساتھ بچوں میں باہمی ربط ایثار، ہمدردی اور اخلاص کے جذبات پیدا کرنا۔
- ۲۔ بچوں کے دل میں اسلامی عقائد و ارکان سے محبت پیدا کرنا اور اسلامی اقدار کے مطابق ان کی شخصیت کی نشوونما کرنا۔
- ۳۔ بچوں کے دل میں پاکستانی ملت کے تمام باشندوں کیلئے یکساں محبت اور احترام کے جذبات پیدا کرنا۔
- ۴۔ انہیں مخلص اور دیانت دار انسان بننے اور ان میں محبت وطن، خادم خلق اور مجاہد قوم بننے کا احساس پیدا کرنا۔
- ۵۔ بچوں میں پشتو زبان کے ساتھ ساتھ قومی زبان اور دیگر علاقائی زبانوں کا احترام پیدا کرنا۔
- ۶۔ بچوں کو وطن پاک کی مشترک تہذیبی اقدار کا حامل بنانا اور قومی ادب و ثقافت کے ذریعے خدمت کرنے کے قابل بنانا۔

۷۔ بچوں میں اسلامی ممالک اور ملت اسلامیہ کیلئے محبت اور یگانگت کا جذبہ پیدا کرنا۔

۸۔ بچوں کو تکریم محنت، سادہ زندگی اور خود اعتمادی اور سخت کوشی کا عادی بنانا۔

۹۔ بچوں کو زندگی کے اعلیٰ و ارفع مقاصد پر نظر رکھنے کے قابل بنانا اور ان میں دینی اور قومی تقاضوں کی طرف



توجہ دینے کی عادت پیدا کرنا۔

- ۱۰۔ بچوں میں سرزمین پاک کی سالمیت اور تحفظ کیلئے ایثار اور قربانی کے جذبات ابھارنا۔
- ۱۱۔ بچوں کو نظریہ پاکستان کو ایک مسلمہ حقیقت کی حیثیت میں تسلیم کرنے کے قابل بنانا۔
- ۱۲۔ بچوں میں اہم قومی تہواروں اور قومی تقریبات کی اہمیت کا احساس پیدا کرنا۔
- ۱۳۔ بچوں میں مشاہدہ، تجسس اور دریافت کا جذبہ ابھارنا، تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کرنا اور ان میں مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- ۱۴۔ بچوں کو معاشرتی ماحول سے واقفیت دلانا اور ان میں بدلتے ہوئے معاشرتی حالات سے مطابقت کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- ۱۵۔ علاقائی زبان کی مدد سے بچوں کو اپنی تہذیب، ثقافت اور زبان سے روشناس کرانا اور اسے سمجھنے میں مدد دینا۔



## تدریس پشتو کے خصوصی مقاصد

بچے اس قابل ہوں کہ :-

- ۱۔ پشتو کے رسم الخط کو مناسب طور پر پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو سکیں۔
- ۲۔ پشتو کے سیکھے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں مزید الفاظ کا مسلسل اضافہ کر سکیں۔
- ۳۔ روزمرہ زندگی میں مستعمل پشتو کے محاورات اور ضرب الامثال کے بر محل استعمال کے قابل ہو سکیں۔
- ۴۔ نئے الفاظ کے معنی جان سکیں اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کے قابل ہو سکیں۔
- ۵۔ نئے الفاظ کا تلفظ بغور سننے کے بعد اس کو دہرانے اور استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- ۶۔ اپنے مشاہدات اور تجربات سے متعلق پشتو زبان میں بامعنی گفتگو کر سکیں۔
- ۷۔ پشتو کی درسی کتب کے مضامین، کہانیاں اور نظموں کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- ۸۔ پشتو کی عام نثر کی تحریر کو پڑھنے کے بعد اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
- ۹۔ پشتو کی کتب کی نظموں کو تحت اللفظ پڑھ سکیں۔
- ۱۰۔ پشتو زبان میں ذاتی خطوط، درخواستیں اور رسیداریت لکھ سکیں۔
- ۱۱۔ اشارات کی مدد سے کہانی مکمل کر سکیں۔
- ۱۲۔ صحیح جہوں کے ساتھ پشتو املا لکھ سکیں۔
- ۱۳۔ پشتو کی درسی کتب کے علاوہ ان میں موزوں کتابوں کے مطالعہ کا شوق اجاگر ہو سکے۔
- ۱۴۔ پشتو کے اچھے اشعار اور نثر پارے زبانی یاد کر کے بیان کر سکیں۔
- ۱۵۔ مطالعہ کی صحیح عادات اپنا کر اضافی مواد کے ذریعے پشتو کیلئے اپنے ادبی ذوق میں اضافہ کر سکیں۔
- ۱۶۔ بچے اپنے مافی الضمیر کے پشتو میں بیان کر سکیں۔



عمومی مقاصد

خصوصی مقاصد

تصورات مہارت

مواد مضمون

(و) سادہ اور آسان جملوں کی مدد سے چھوٹے چھوٹے اسباق

دلچسپ طریقے سے تیار کئے جائیں ایسے الفاظ کا انتخاب کیا

جائے جو بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد سے مطابق ہوں۔

1.4 - لکھنے کی مہارت پیدا کرنے کے لیے:-

(الف) لکھائی سے پہلے کی مشقیں-

(i) فقط، آڑھی ترچھی لکیریں، نیم دائروں کی شکلیں-

(ii) فقط، دائیں بائیں، اوپر نیچے کے تصور سے آگاہ ہونا اور مقررہ

ستوں میں خطوط کھینچنا، دندانے وار خط کھینچنا، دائروں کی اور نیم

دائروں کی شکلیں بنانا۔

(ب) پہلے مفرد حروف، پھر الفاظ لکھے جائیں۔ درسی کتاب میں

لکھائی کے لیے ایک طرح سے لکھے جانے والے حروف

الفاظ دیے جائیں مثلاً ا ب پ ت-----آپ

(ج) باپ وغیرہ-

خوشحالی کی مشق کے لیے تختی اور قلم کا استعمال اور زیادہ سے

زیادہ مشق کے لیے کہا جائے۔

2.1 - مقامی معاشرتی مسائل پر مبنی سادہ کہانیاں سننے کے مواقع بہم

پہنچانا۔

رشتہ رتعلق، آبادی اور ماحول

کی آلودگی

2.1 - دوسروں کے ساتھ اپنے تعلق اور رشتے کو سمجھنے

میں مدد دینا۔

2- معاشرتی ماحول سے واقفیت

دلانا اور اس میں فرد کے کردار کو

واضح کرنا، نیز بدلتے ہوئے

حالات سے مطابقت کی

صلاحیت پیدا کرنا۔



## 2.2- معاشرتی مسائل پر مبنی سادہ کہانیاں۔

2.3- مقامی، معاشرتی اور ثقافتی معاملات سے متعلق سوالات۔

2.4- افراد کے حوالے سے معاشرتی مسائل کا تعارف کرانے کے لیے مکالمے اور جماعتی کمنے کی مہارت۔ خاندان اور افراد خاندان کے بارے میں شعور

2.5- کرے، آہنگن، چار دیواری، گردنواں، گلی، سڑک، مسجد، مدرسہ، کھیل کا میدان۔ گھر، مسجد اور مدرسہ کی چیزیں۔

2.2.1- گھر، مسجد اور مدرسہ کی اشیاء کی حفاظت کرنا اور ان چیزوں سے واقفیت جو فرد کے لیے نقصان دہ ہیں۔

2.2.2- (الف) سبق کی پیشکش میں گھر کے افراد کا تعارف کر لیا جائے

(ب) گھر کی چیزوں کے ساتھ اور گھر کے افراد کے ساتھ بچے کے رویے کو سبق میں اس طرح سمویا جائے کہ وہ گھر کے علاوہ گلی، محلے، سڑک، مسجد اور مدرسہ کے معاشرتی اور جغرافیائی ماحول میں پر اعتماد رہے اور ایک خوش خصال فرد کی زندگی کا آغاز کرے۔

2.2- گھر، محلہ، مسجد، مدرسہ  
باہمی تعلقات

2.2- مشاہدہ کرنے میں مدد دینا اور برہمتی ہوئی آبادی اور ماحول کی آلودگی کے بارے میں معقول رویہ اختیار کرنے کی طرف مائل کرنا۔

2.3- مشاہدہ کرنے، سننے اور پڑھنے سے واقعات کا صحیح نتیجہ اخذ کرنے میں مدد دینا۔

2.4- تجربے اور مشاہدے سے معاشرے کے حالات کے بارے میں واقفیت دلانا اور جہاں ضرورت پڑے ان میں تعلق پیدا کرنا۔

2.5- گھر، مسجد، مدرسہ اور ان کے طبیعی ماحول سے واقف ہونا۔

2.6- گھر، مسجد، مدرسہ کے بارے میں بچے کو اپنے کردار سے آگاہ کرنا۔

2.7- افراد خاندان، اساتذہ، عزیز واقارب اور ساتھیوں کے ساتھ باہمی تعلق، تعلقات واضح کرنا۔



## مربوط انصاف

### جماعت اول

مواضع	تصورات و مہارت	خصوصی مقاصد	عمومی مقاصد
1.1- ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے جن میں بچوں کو مختلف آوازیں سننے، ان میں فرق کرنے اور ان کی نقل کرنے کے مواقع ملیں۔	1.1- سماعت بول چال پڑھائی، لکھائی	1.1- سننے اور سمجھنے کی تربیت دینا، توجہ سے سننا، سن کر سمجھنا، آوازوں کا فرق محسوس کرنا۔	1- زبان کی بنیادی مہارتیں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سکھانا
1.2- بچوں کے روزمرہ استعمال میں آنے والی چیزوں کے متعلق گفتگو۔ کتاب میں سبق کے بعد ایسی مشقیں دی جائیں جن میں بچوں کو تخلیقی گفتگو کرنے کے مواقع بھی ہوں۔		1.2- گفتگو کرنے کی مشق کرنا، بول چال میں حصہ لینا، اور درست لہجے میں بولنا۔	
1.3- پڑھنے کی مہارت پیدا کرنے کے لیے:-			
(الف) حروف کی شکل اور آواز کی پہچان		1.3- پڑھنے کی مہارت پیدا کرنا، حروف اور الفاظ کی شناخت کرنا اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔	
(ب) دو حرفی ارکان (حرف صحیح + حرف علت) کی پہچان۔			
(ج) دور کی سادہ الفاظ پڑھنا۔			
(د) زیر، زبر، پیش، لین، آوازیں، جزم، تشدید وغیرہ قاعدے میں مذکورہ مہارتوں کی پہچان کی لیے مجوزہ ذخیرہ			
(ه) الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے اور جہاں ممکن ہو ان جملوں کی مربوط انداز میں پیش کش۔			



(ج) سبق کے مواد میں گلی، سڑک، مسجد، مدرسہ، کھیل کا میدان وغیرہ کی مل جل کر صفائی کرنے اور انہیں سجانے سے متعلق باتیں۔

(د) ارد گرد کے ماحول کے بارے میں تجسس کا جذبہ پیدا کیا جائے اور معاشرتی مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت

(ه) سبق کے مواد میں روزانہ استعمال میں آنے والی اشیاء، پانی اور خوراک کا استعمال اور آبادی میں اضافے سے اس تعلق کی وضاحت

(و) گھر اسکول میں باغیچے کی تیاری کے عمل میں بچے کی شمولیت کا ذکر وہ اپنے آپ کو مفید مشاغل کی انجام دہی میں اہم فرد خیال کرنے لگے۔

3.1- چھوٹی بچوں والی نظم جس میں اللہ کی توحید اور اس کے خالق، رازق اور مالک ہونے کا ذکر ہو۔ اللہ کا شکر ادا کرنے اور اس سے مدد مانگنے کی ترغیب دی گئی ہو۔ اس مقصد کے لیے نثری سبق بھی لکھا جاسکتا ہے۔

3.2- نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک، مختصر سوانح (پورش کے حالات) منصب رسالت، ختم رسالت، بچوں کے لیے چند اہم ارشادات۔

3.3 (1) قرآن کریم اللہ کی آخری کتاب ہے اور ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔

3.1- توحید، خالق، مالک، رازق، شکر

3.2- رسالت، ختم نبوت

3.3- قرآن

3.1- یہ بتانا کہ اللہ ایک ہے وہ سب کا خالق و مالک ہے اور رزق دینے والا ہے۔

3.2- نبی کریم ﷺ کی نبوت سے آگاہ کرنا

3.3- اللہ کی آخری کتاب سے واقفیت دلانا

3- اسلامی عقائد سے محبت اور واقفیت پیدا کرنا اور اسلامی اقدار کے مطابق بچوں کی تربیت کرنا۔



(ب) عربی حروف گچی (مربوط درسی کتاب ہی میں عربی حروف گچی کی پہچان کرانی جائے) حرکات کی مفرد اور مرکب آوازیں

(ا، ب) توحین اور جزم

3.4- نماز، وضو، اذان، مؤذن، امام، صف، مسجد، طہارت سورہ الفاتحہ اور سورہ الاخلاص (زبانی یاد کرنے کا کام)۔

3.4- نماز

3.4- نماز اور اس کے آداب سے آگاہ کرنا۔

3.5- ثناء، تکبیر، تعوذ، تسمیہ، کلمہ طیبہ اور درود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ

3.5- تکبیر، تعوذ، تسمیہ، کلمہ طیبہ،

3.5- دینی کلمات زبانی یاد کرنا

وسلم زبانی سننا، نیز ان کا ترجمہ۔

درود شریف

3.6- اسلامی اخوت سے آگاہ کرنا۔

3.6- سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

3.6- اسلامی اخوت

3.6- اسلامی اخوت سے آگاہ کرنا۔

3.7- السلام علیکم، وعلیکم السلام، خوش آمدید، جی ہاں، جی نہیں۔

3.7- آداب گفتگو۔

3.7- آداب گفتگو سے آگاہ کرنا۔

جناب، مہربانی، آئیے، جاپیے، اللہ حافظ۔

3.8- کوئی موزوں نظم زبانی یاد کرنا یا نثری سبق جس میں مثالوں

3.8- عادات، سچ بولنا، صبح

3.8- اچھی عادات سکھانا۔

کے ذریعے سے بچے کے کردار کی تعمیر کا مواد ہو۔

سویرے اٹھنے کی فضیلت،

دوسروں کی مدد کرنا۔

3.9- (الف) ذاتی حفاظت (ب) چیزوں کی حفاظت (ج) نقصان دہ چیزوں سے بچنا۔

3.9- اپنی ذات اور اشیا کی

3.9- اپنی ذات اور اشیا کی حفاظت کرنے کا احساس

نقصان دہ چیزوں سے بچنا۔

حفاظت

پیدا کرنا۔

3.10- صفائی، خاص طور پر ہاتھ، منہ، ناک، دانت، کان اور

3.10- صحت، صفائی کھیل کود،

3.10- اچھی صحت کے اصول جاننا۔

(1) آنکھوں کی صفائی، بدن اور لباس کی صفائی۔

ورزش، درست نشست۔

(ب) بدن اور لباس کی صفائی، کھیل کود، ورزش اور درست نشست پر

اسباق (صح تصاویر)



معمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات/مہارت	مواد/مضمون
4- بچوں میں مشاہدے، تجسس اور دریافت کا جذبہ اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا اور تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی طریق کار کو ابھارنا۔	4.1 ماحول کا بغور مشاہدہ کرنا اور مشاہدے سے صحیح نتائج اخذ کرنا۔	4.1 جاندار اور بے جان کا فرق۔ 4.1.1 حیوانات۔ 4.1.2 نباتات۔ 4.1.3 حیوانات کا باہمی فرق۔ 4.1.4 نباتات کا باہمی فرق۔ 4.1.5 گروہ بندی، شکل و شبہات۔ 4.2 ست اور تیز حرکت۔	4.1 حیوانات اور نباتات کا مشاہدہ بذریعہ ماڈل یا تصویر، حقیقی ماحول کا مشاہدہ، سبق کی پیشکش میں جا بجا ایسا ہو جنرجس کی مدد سے بچہ جاندار اور بے جان کے باہمی فرق، حیوانات کے باہمی فرق اور نباتات میں مختلف پہلوؤں سے باہمی فرق محسوس کرنے لگے اور ان میں سادہ گروہ بندی کرے۔ (سوالات تصاویر کی مدد سے کیے جائیں۔) 4.2 طلبہ ست اور تیز حرکت کا تصور۔ ایسا مواد جس میں طلبہ ست اور تیز حرکت والی تصاویر میں از خود گروہ بندی کرنے کی کوشش کریں۔ سبق میں بچوں کو عملاً ست اور تیز حرکت کرنے کو کہا جائے۔ سبق میں چند ساکت و جامد اور متحرک اشیاء (جو بچوں نے دیکھ رکھی ہوں) کا ذکر ہوگا۔ متحرک اجسام میں تیز اور ست رفتار کی پہچان اور امتیاز کرنے کا تجسس پیدا کرنے کے لیے مخلوط تصویریں۔
	4.3 اشیاء میں رنگ، بناوٹ اور جسامت کے لحاظ سے فرق کرنا۔	4.3 رنگ، بناوٹ اور جسامت۔	4.3 بچوں کے مشاہدے میں آنے والی رنگ دار اشیاء کا ذکر۔ بناوٹ یا جسامت کے اعتبار سے مختلف اشیاء کا ذکر۔
	4.4 شہر اور دیہات میں ٹریفک کے باہمی فرق کا تصور دینا۔	4.3 ٹریفک، ذرائع نقل و حرکت۔	4.4 نقل و حمل کے ان ذرائع کا مشاہدہ جو بچوں کے ماحول میں موجود ہو۔ مثلاً گھوڑا، گدھا، گاڑی، تانگا، موٹر گاڑی، بریکٹر وغیرہ۔
			شہری اور دیہاتی ذرائع کا تقابل دلچسپ انداز سے پیش کیا



جائے تاکہ بچے انہیں پہچانیں اور ان ذرائع کا نام بتانے کی کوشش کریں۔

4.5- ستوں کے تقاروف کے لیے تختہ سیاہ، تصویر اور نقشے کی بجائے عملی تھوڑے بڑے زور دیا جائے۔ مثلاً بچے کو سورج نکلنے اور غروب ہونے کی سمت کی طرف اشارہ کرنے کو کہیں پھر مغرب کی سمت منہ کر دائیں اور دائیں بائیں کی سمتوں سے متعارف کروانے کا اہتمام کریں۔ نیز سبق میں چار سمتوں کے تصور کی وضاحت کے لیے خیالی کہانی کتاب میں شامل کی جائے۔

4.6- سادہ سبق اور موزوں تصاویر کی مدد سے ان تصورات کی وضاحت کی جائے۔ بچوں کو سوچنے کا موقع دیا جائے۔ اگر سورج نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ دن (گرمی، روشنی اور دیگر مظاہر) اور رات (چاند، تارے، اندھیرا اور روشنی) کا فرق بچوں میں سوچ بچار، تجربے اور مشاہدے کی بنیاد پر رکھا جائے۔

4.7- حرارت اور روشنی کے ذریعوں سے متعلق ایک دلچسپ سبق کی پیش کش اس انداز سے ہو، جس میں روشنی اور حرارت کے بارے میں بچوں کے مشاہدے کا حوالہ ہو۔

4.8- سبق کی پیش کش میں سورج نکلنے وقت بچے راہجام کا سایہ اور سمت

دیکھنے کے وقت بچے راہجام کا سایہ اور سمت

شام کے وقت بچے راہجام کا سایہ اور سمت کو تصویری

4.5- دائیں بائیں اور سمتیں۔

4.5- دائیں بائیں اور سمتوں کی پہچان کرانا۔

4.6- سورج، چاند ستارے۔

4.6- اجرام فلکی کا تعارف کرانا۔

4.7- حرارت، روشنی اور ان کا 4.7- حرارت اور روشنی کے ذرائع و فوائد سے واقفیت رکھنا۔

4.8- سورج کا مقام اور وقت کا 4.8- سورج کے مقام اور وقت کے تعلق کو سمجھنا۔

تعلق۔



عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات و مہارت	مواد مضمون
5- ذوق کی آبیاری کے لیے سادہ مہارتیں سکھانا۔	5- سادہ مہارتیں سکھانا۔	5- خط کشی۔	5- آڑی ترچھی سیدھی لکیریں، قوس و دائرہ کھینچنا (اصطلاحات سے گریز کیا جائے گا)۔
5- ذوق کی آبیاری کے لیے سادہ مہارتیں سکھانا۔	5- سادہ مہارتیں سکھانا۔	5- خط کشی۔	5- آڑی ترچھی سیدھی لکیریں، قوس و دائرہ کھینچنا (اصطلاحات سے گریز کیا جائے گا)۔
5- نقطوں کی مدد سے خاکے بنانا۔	(1) نقطوں کی مدد سے خاکے بنانا۔	5.1- خاکے۔	5.1- نہایت سادہ تصویری خاکے (نمونے کی مشق درسی کتاب میں دی جائے)۔
5- مانوس اشیاء کے خاکے بنانا۔	(ب) مانوس اشیاء کے خاکے بنانا۔	5.2- اشیا کا استعمال، کاغذ، کاٹنا، مروڑنا اور چپاں کرنا۔ گیلی مٹی سے کھلونے اور ماڈل بنانا۔	5.2- رہنمائے اساتذہ میں موزوں سرگرمیوں کی نشان دہی کی جائے۔
5- بیکراشیاء کا استعمال۔	(ج) بیکراشیاء کا استعمال۔	6- وطن کا تعارف کراٹا۔	6- ملک کا نام، عوام اور عام اور خاص مناظر (لوگوں اور ملک کے حوالے سے) دلچسپ انداز میں ذکر تاکہ بچے ملک پاکستان کے لیے کشش محسوس کرنے لگیں۔
6- وطن کی محبت پیدا کرنا (پاکستان کے حوالے سے)۔	6- وطن کی محبت پیدا کرنا (پاکستان کے حوالے سے)۔	6- وطن کا تعارف کراٹا۔	6- ملک کا نام، عوام اور عام اور خاص مناظر (لوگوں اور ملک کے حوالے سے) دلچسپ انداز میں ذکر تاکہ بچے ملک پاکستان کے لیے کشش محسوس کرنے لگیں۔



## جامعہ دست در

عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات و مہارت	مواد مضمون
1- زبان کی بنیادی مہارتیں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سکھانا۔	1- توجہ سے سننا۔ نظم کن کر لطف اندوز ہونا۔	1- ساعت، بول چال۔	1- سادہ اور چھوٹی بحر کی نظمیں اسباق کی ایسی مشقیں جن کی بنیاد پر گفتگو کی جائے۔ تخلیقی گفتگو کی حوصلہ افزائی۔
	1.2- گفتگو میں حصہ لینا۔		1.2- تصویر کی کہانی پر گفتگو۔
	1.3- سادہ عبارت کو روانی سے پڑھنا اور مفہوم سمجھنا۔	1.3- پڑھائی	1.3- دفنی عمر کے مطابق مواد مہیا کرنا جس سے خواندگی کی مہارتوں کے ساتھ ساتھ مقامی حالات اور نصابی تصورات سے بھی شناسائی ہو۔ (سادہ زبان میں مختصر اور دلچسپ اسباق)۔
	1.4- نقل نویسی، صاف اور خوش خط لکھنا، سادہ الفاظ کا	1.4- لکھائی۔	1.4 (1) لکھے ہوئے مواد کی نقل نویسی اور سادہ الاملا نویسی کی مشقیں ہم پہنچائی جائیں۔ (پڑھے ہوئے اسباق سے موزوں الفاظ چنے جائیں)۔
	2- گادوں، قصبہ اور شہر سے واقفیت۔	2.1- گادوں قصبہ، شہر۔	(ب) خوش خطی کا نمونہ، اصلاح اور مشق۔
2- معاشرتی ماحول سے واقفیت دلانا اور معاشرے میں فرد کے کردار کو واضح کرنا نیز بدلتے ہوئے معاشرتی حالات سے مطابقت کی صلاحیت پیدا کرنا۔		2.2- گادوں قصبے اور شہر میں فرق ماحول، آبادی اور مسائل۔	شہروں میں کئی منزلہ مکان اور فلیٹ کا تصور۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کے پیش نظر شہروں کے مقابلے میں کم آبادی کی وضاحت بذریعہ تصاویر دیہات اور قصبے میں ایک منزلہ مکان وغیرہ



## 2.3- گاؤں، قصبے اور شہر کے قدرتی

## وسائل و مسائل

اس سبق میں گاؤں، قصبے اور شہر کے معاشرتی ماحول کی عکاسی کرنا مقصود ہے۔ یہ تصورات ایک یا دو سبقوں میں سمجائے جا

سکتے ہیں۔ گاؤں قصبے اور شہر کی زندگی کی عکاسی اور اس زندگی کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لیے ضروری مواد تیار کیا جائے۔ سبق میں ماحول کی تبدیلی کے ساتھ بچے کے رویے میں تبدیلی ظاہر کی جائے۔

2.2 (1) جدید پیشے جن میں کچھ ایجادات (کمپیوٹر وغیرہ) کے حوالے

2.2- پیشے۔

2.2- مختلف پیشوں سے آگاہ ہونا۔

سے بھی گنوائے جائیں۔ مشین آپریٹر، مکینک، ایئر ہوسٹس، ڈرائیور، بینک میں کام کرنا وغیرہ۔

(ب) سبق میں مختلف پیشوں کے لوگوں خاص طور پر کسان، دکاندار، جام، بڑھئی، دھوبی، لوهار، معمار، کھار، ڈاکٹر، استاد اور چوکیدار کا تعارف۔

(ج) گاؤں، قصبے اور شہر کے پیشے۔ سبق میں ان پیشہ وروں کی

ضرورت کا احساس اس طرح دلایا جائے کہ بچوں کے دل میں ہر پیشے کے لیے احترام کا جذبہ پیدا ہو۔

پڑوسیوں سے تعلقات اور باہمی تعلقات کے سبق میں بچوں اور بڑوں کے مخلوط ماحول کی عکاسی کا جائے جس میں بچے،

2.3- بزرگوں کا احترام اور پڑوسیوں سے اچھے 1- باہمی تعلقات، احترام انسانیت

تعلقات پیدا کرنا۔

والدین اور بزرگوں کا احترام کرتے ہوئے دکھائے گئے ہوں اس باہمی ادب و احترام اور شفقت کو ہمارے معاشرے کی مستقل اقدار کا حصہ بنانے کی کوشش کی گئی ہو۔



ایسی کہانیاں جن میں اجتماعی مسائل اور ان کے حل کا ذکر ہو۔  
مثلاً ماحول کی صفائی اچانک حادثے وغیرہ کی صورت میں ایک

دوسرے کی مدد۔ بچوں سے بھی ایسی کہانیاں سنائی جائیں۔

پڑوسیوں کے حقوق و فرائض کا اظہار اس طرح کیا جائے کہ  
اتجھے تعلقات سے ماحول میں محبت اور باہمی اعتماد کی فضا جھلکتی  
ہوئی محسوس ہو۔

ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور نعمتوں کا ذکر ہو اور اس  
کا شکر ادا کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہو۔

رسول اللہ کا خاندان، نسب مبارک اور بچپن (صرف والدین  
اور دادا کے اسمائے مبارک) کے حالات و واقعات۔

3.3۔ بن اور لباس کی پاکیزگی اور طہارت پر ایک سبق میں غماز کے  
اوقات اور وقت کی پابندی۔

3.4۔ روزے اور ماہِ صیام کا تعارف ہو۔

3.5۔ رہنمائے اساتذہ میں ہدایت کے طور پر تکبیر، تعوذ، تسبیح، کلمہ  
طیبہ، کلمہ شہادت اور دُرود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ترجے  
کے ساتھ یاد کرانے کے لیے کہا جائے۔

عربی خوانی کے لیے مزید مواد (حرف، لہجہ، املا کی اقسام  
، تنوین کے بعد

(ب) پڑوسی، محلے دار ایک گاؤں یا  
شہر کے رہنے والے۔

3۔ اللہ کی نعمتیں

3.1۔ دعا۔

3.2۔ قبیلہ و نسب، بہترین اخلاق کا

نمونہ، رحمتہ للعالمین

3.3۔ استغاثہ، وضو، غسل۔

3.1۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شعور پیدا کرنا اور ان

نعمتوں کا شکر ادا کرنا۔

3.2۔ نبی کریمؐ کے خاندان اور نسب مبارک سے آگاہ

ہونا۔ نبی کریمؐ کا بچپن۔

3.3۔ طہارت کی اہمیت سے آگاہ ہونا۔

3.4۔ نماز اور روزہ۔

3.4۔ نماز اور روزے سے واقف ہونا۔

3.5۔ تکبیر، تعوذ، تسبیح، الحمد للہ،

سبحان اللہ، جزاک اللہ،

استغفر اللہ، رب زدنی

علما، دُرود شریف ترجے کے

ساتھ زبانی یاد کرنا۔ نیز سورہ

العصر اور سورہ الفیل

(زبانی)۔

3۔ اسلامی ارکان، اسلام اور اسلامی

عقائد سے واقفیت اور محبت پیدا

کرنا اور اسلامی اقدار کے مطابق

بچے کی شخصیت کی تربیت کرنا۔

3.4۔

3.5۔

کرنا۔ عربی خوانی کی مہارت بڑھانا۔



(ب) بیٹھنے، اٹھنے اور چلنے کے اصول ہوں (ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا رکھنا وغیرہ)۔

(ج) کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط۔ مثلاً گندی اور گلی سڑی اشیاء کے کھانے سے پرہیز۔

سبق میں جانے پہچانے جانوروں کی تصویروں کا اہتمام۔ نیز بچوں کے جذبہ تجسس کو بروئے کار لانے کے لیے سبق میں مختلف جانوروں کے جسم، ان کی بناوٹ اور کھالوں کے حوالے سے ماحول سے مطابقت سادہ انداز میں بتائی جائے۔

(1) حیوانات کی کھالوں، رنگین بہن کے طریقوں اور غذا کا فرق۔

4۔ بنور مشاہدہ کرنا دار مشاہدات سے صحیح نتائج اخذ کرنا۔

کرنا۔

(1) حیوانات میں فرق کو واضح کرنا۔  
بچوں میں مشاہدے تجسس اور دریافت کا جذبہ اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا نیز بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا۔

(ب) مختلف جانوروں کے رکھنے، باندھنے کی مختلف جگہوں کی

تصویریں بنا کر بچوں کو سوچنے کا موقع فراہم کیا جائے کہ کون سا جانور کہاں رکھا، باندھا جاتا ہے۔ اس طرح ان جانوروں کی مختلف خوراکوں کو دلچسپ انداز میں پیش کر کے سبق کو معلوماتی بھی بنا سکتے ہیں اور دلکش بھی۔

(ب) حیوانات اور ان کا تحفظ۔

(ب) حیوانات کے فوائد گنونا۔

سبق میں پالتو مرغید جانور (خشکی ریزی) اڈٹ، گائے، بھینس، تیل، بکری، مرغی، چلی وغیرہ کے فائدوں کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا جاسکتا ہے۔ نیز ان کی حفاظت سے متعلق مواد۔



سبق میں جانے پہچانے پودوں کی جڑوں اور تنوں کو تصویری شکل میں دکھایا جائے۔ تجسس و دریافت کا جذبہ ابھارنے کے لیے بچوں کو کھیت یا باغ میں لے جا کر پودوں کی جڑ بتاتے وغیرہ دکھائے جائیں مثلاً جڑوں کے حوالے سے شکر قندری آلو اور تنے کے حوالے سے گنار بانس وغیرہ دکھائے اور بتائے جائیں۔

غذا اور خوراک کی ضرورت۔ زیادہ افراد اور زیادہ خوراک اور کم افراد اور کم خوراک کے تصور کی وضاحت کی جائے۔ سبق کی پیش کش میں گھریلو استعمال کی اشیاء روٹی، پھل، بنری کے حوالے سے نباتات اور ان کی ضرورت واضح کی جائے۔ یہ سبق انسانوں اور حیوانوں کو خوراک مہیا کرنے والی نباتات تک محدود رکھا جائے۔ نیز نباتات کی حفاظت کا ذکر۔

سبق کا آغاز بچوں کی ان اشیاء سے کیا جائے جنہیں وہ دھکیلتے یا بیڑی سے چلاتے ہیں۔ بچوں کے مشاہدے اور تجربے میں آنے والے مظاہرے بچوں کو دراصل باقیات بتائی جائیں۔

(۱) زود درادھکا کسی جسم چیز کو زیادہ دور تک لے جاتا ہے۔

(ب) ہلکا دھکا کسی جسم چیز کو کم فاصلے تک لے جاتا ہے۔

(ج) جڑ، تہ، پتے

(ج) نباتات کے مختلف حصوں سے آگاہ ہونا۔

(د) نباتات کے فائدے اور ان کا

تحفظ

(د) نباتات کے فوائد سے آگاہ کرنا۔

(۵)

(۵) حرکت اور قوت کے تعلق کا فہم پیدا کرنا۔

قوت (کھینچنا، دھکیلنا، اٹھانا)

حرکت۔ چیزوں کو حرکت

دینے کے لیے قوت کی (۱) ضرورت ہوتی ہے۔



تصورات/مہارت

مواد/مضمون

سرکوں پر پہنچو ٹریفک۔ تصویر کے ذریعے سے زائد آبادی کی

وضاحت۔

(د) نقل و حمل کے ذرائع اور ان کی  
اہمیت کے (تیز اور سست

حرکت کے حوالے سے)

وقت اور حرکت اور نقل و حمل کے تصورات ایک سبق میں

سموئے جاسکتے ہیں۔ بچوں کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے اور

تجسس کا مادہ پیدا کرنے کے لیے بچوں کے قریب ترین ماحول

سے مثالیں پیش کی جائیں۔

(ا)

(i) حرارت (ii) جلنا

(ز) چنے اور گرگڑنے کے عمل سے حرارت پیدا ہونے  
کے تجربات کرنا۔

(ب) بچے سردیوں میں اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑ رگڑ کر گرم کرتے

ہیں۔

ایسے دلچسپ مشاہدوں یا تجربات سے سبق کا آغاز، بچوں کے

لیے دلچسپی اور غور و خوض کا باعث ہوں۔

زیادہ حرارت یا گرمی کے حوالے سے بچے کے اپنے تجربات

مشاہدات یا رد عمل کا اظہار، سبق میں دلچسپی کا عنصر پیدا کرے

گا۔ حرارت کا ہمارے روزمرہ کے امور میں عمل دخل رکھتا ہے

مثلاً آگ پر روٹی کا پکنا وغیرہ۔

ایسا سبق جس میں زمین پر موجود میدانی، پہاڑی، جنگلی،

ریگستانی اور سمندری علاقے کا ذکر کیا گیا ہو۔

تصویروں کی بجائے ماڈل یا جہاں تقطبی سیر کی سہولت موجود ہو

بچوں کو ایسی جگہوں کا مشاہدہ کرایا جائے۔

حرارت کی شدت

(ح) حرارت کی شدت سے بچاؤ کے طریقوں سے

واقفیت۔

(ط) زمین کے خدوخال

(ط) زمین کے خدوخال بیان کرنا۔



(ی) چاند کی مختلف شکلیں۔

(ی) چاند کی مختلف اشکال سے واقفیت دلانا۔

عید کا چاند پہلی رات کا چاند، سبق کی پیشکش میں توضیحات کی صورت میں چاند کی مختلف شکلیں۔ (آدھا پورا) دکھایا کریں کو مہینے کے چوتھائی، نصف اور تین چوتھائی کا تصور دلایا جاسکتا ہے۔ چاند کے گھٹنے بڑھنے کا تصور دینے کے لیے عید کا چاند یا چند ماموں کی کہانی۔

(ک) موسم۔

(ک) موسموں سے واقفیت حاصل کرنا۔

سبق میں مختلف موسموں کا تصویری ماحول دکھایا جائے تاکہ بچے غور و فکر کر کے خود اس موسم کے بارے میں کچھ معلومات بہم پہنچائیں ممکن ہے کہ بچے پت جھڑ برسات یا بہار کے الفاظ استعمال نہ کریں البتہ یہ کہنا کہ اس موسم میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔ موسم برسات کی دلالت کے لیے کافی ہوگا۔ سبق میں ان موسموں کے لوازمات سے واقفیت دلانے کے لیے سوال جواب کی گنجائش رکھی جائے۔

(ل) سورج اور حرارت کا تعلق۔

(ل) آسمان پر سورج کے مقام اور زمین پر حرارت کی کمی و زیادتی کے تعلق کو واضح کرنا۔

اس تصور کو موسموں والے سبق میں لایا جائے۔ غروب آفتاب کے ساتھ اندھیرا اور طلوع کے ساتھ چھٹتے ہوئے اندھیروں کی تصویر دی جائے۔ نیز سورج نکلنے کے بعد دوبارہ سے سہ پہر تک بڑھتی ہوئی حرارت کا تصور۔

5- خاکے۔

5- خاکہ کشی سادہ مہارتیں سکھانا۔

5- ذوق کی آبیاری اور فنون عملی کی

(1) اپنی مرضی کے خاکے بنانا۔

سادہ مہارتیں سکھانا۔

(1) اپنی مرضی کے خاکے بنانا۔

(ب) بنائے ہوئے خاکوں میں رنگ بھرنا۔

5.1- رنگ۔

(سبق میں مشق) مٹی رنگتے سے سادہ چیزوں کی تیاری۔  
خاکوں میں رنگ بھرنے کی مشق۔ رنگوں کی پہچان۔



عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات و مہارت	مواد و مضمون
6- وطن کی محبت پیدا کرنا (پاکستان کے حوالے سے)	6- قائد اعظمؒ اور علامہ اقبالؒ سے واقفیت دلانا۔	6- قائد اعظمؒ	چند اشیاء بنانے کے طریقے مثلاً کاغذ کی کشتی، پھول، جہاز پرانے کپڑوں سے گڑیا پھول اور تنکوں سے ٹوکری وغیرہ۔ ان شخصیات سے تعارف کے (بچپن کے واقعات، کہانا) جس سے ان کے عظیم بننے کی وجوہات نظر آئیں۔ ایسا سبق لکھا جائے جس میں وطن سے محبت پاکستان کے صوبوں اور اسلامی اخوت کا تصور شامل ہو۔ سبق میں قرآن اور حدیث کے حوالے سے اسلامی اخوت، اتحاد، محنت اور محبت کا ذکر کیا جائے۔ ان تصورات کے لیے سچی کہانیاں لکھی جائیں۔ قومی ترانہ زبانی یاد کر کے مل کر پڑھیں۔ (بلیورس گرمی۔ زبانی کام)۔
	6- 1- پاکستان سے محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔	6- 1- پاکستان سے محبت۔	
	6- 2- اسلامی اخوت کا جذبہ پیدا کرنا۔	6- 2- اسلامی اخوت۔	
	6- 3- باہمی اتحاد اور محبت و محنت کا جذبہ پیدا کرنا۔ قومی ترانہ زبانی یاد کرنا۔	6- 3- باہمی اتحاد، محنت، محبت قومی ترانہ۔	



## جماعت سوم

عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات/مہارت	مواد/مضمون
1- زبان کی بنیادی مہارتیں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سکھانا۔	1- سننے اور سمجھنے کی تربیت، توجہ سے سننا، اور رد عمل کا اظہار کرنا۔	1- سننا۔	اسباق کی تدریس، مختلف سرگرمیوں اور عام بول چال کے دوران میں بچوں کو توجہ سے سننے اور سمجھنے کے بعد رد عمل کا اظہار کرنے کی مشق کا مواد۔ اس مقصد کے لیے دلچسپ قصے کہانیاں اور لطائف سنانے کا اہتمام۔
1.1- گفتگو کرنے کی مشق، ذاتی ماحول سے متعلق سادہ موضوعات پر اظہار خیال کرنا۔	1.1- بول چال۔		روزمرہ کے معمولات اور بچوں کے قریبی ماحول سے تعلق رکھنے والے موضوعات پر گفتگو، مکالمے اور سادہ تمثیل کے دریچے سے درست لب و لہجہ سے بولنے کی مشق کرائی جائے۔ کسی سنی ہوئی کہانی کو اپنی زبان میں بیان کرنے کو کہا جائے۔ نیز نامکمل کہانی سن کر آئندہ واقعات کی پیش گوئی کرنے کو کہا جائے۔ کسی واقعہ کا مرکزی خیال بیان کیا جائے۔ معاشرتی زندگی کے بارے میں ذراے کی شکل میں مسائل بیان کیے جائیں۔ خاندان اور ساتھ رہنے والے لوگوں کے بارے میں معلومات سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے مکالمہ شامل کیا جائے۔
1.2- پڑھنے کی مہارت پختہ کرنا، سادہ تحریری پڑھ کر سمجھ لینا۔	1.2- پڑھائی		دری کتب کے اسباق دلچسپ سادہ، آسان اور مختصر ہوں۔ مقامی زبانوں کے ادب سے بھی استفادہ کیا جائے۔ دلچسپ اضافی کتابیں، اخبار اور رسالے پڑھنے کا شوق پیدا کیا جائے۔ سبق کے دوران میں اور اختتام پر موزوں سوالات اور سرگرمیوں



کے ذریعے سے تفہیم کا جائزہ لیا جائے۔

دری کتاب سے منتخب عبارات کا املا لکھوایا جائے نقل نویسی کے لیے سادہ تحریریں منتخب کی جائیں اور خوشخطی کے لیے ایتھے نمونے مہیا کیے جائیں۔

گھر بیٹا اور معاشرتی زندگی سے متعلق پیرا گراف لکھنا۔

مختلف فصلوں کی وضاحت انسانوں اور جانوروں کے لیے خود راگ کی ضرورت کا تصور۔ ان تصورات کو پھل، پھول، سبزیوں اور اجناس کے حوالے سے واضح کیا جائے۔ اللہ کی نعمتیں قدرت کے مظاہر، پاکستان اور اس کی چیزوں سے متعلق اسباق کو مربوط کیا جاسکتا ہے۔ سیاحت کے موضوع پر لکھے گئے سبق میں بھی یہ تصورات سمجھائے جاسکتے ہیں۔

آبادی کے مختلف طبقات جس میں سادہ (کھیتی باڑی وغیرہ) اور اعلیٰ مہارتی پیشے کے حامل افراد کا ذکر ہو۔

ضلع کی آبادی کا تصور زیر بحث لایا جائے۔

زرعی آلات سے تعارف کے لیے گاؤں کے علاقے کی سیر و سیاحت کا ذکر ہو گا۔ محنت کی عظمت میں کمزور بارے گھسیارے پیسے پیشہ وروں کا ذکر بھی کیا جائے۔ فنی اور سائنسی تعلیم کی ترقی اور نئے ذریعہ روزگار کی وضاحت اور ملکی معاش سے اس کا تعلق۔ عظیم الشان اور اولوالعزم پیشہ وروں نے بھی محنت کر کے روزی کمائی، آمدنی کے ناپسندیدہ ذرائع یا سستی اور کاہلی کے

1.3۔ لکھنے کی مہارت پیدا کرنا املا لکھنا اور خوشخطی کی 1.3- (1) لکھائی، املا اور خوشخطی۔

مشق کرنا۔

(ب) اظہار خیال۔

2۔ آب و ہوا، موسم، درجہ حرارت، آبپاشی زیر زمین پانی جنگل۔

کرنا۔

2۔ معاشرتی ماحول سے واقفیت دلانا اور معاشرے میں فرد کے کردار کو واضح کرنا وار بدلتے ہوئے حالات سے مطابقت کی صلاحیت پیدا کرنا۔

2.1۔ آبادی، مردم شماری (جنس و عمر وار) افرادی مسائل۔

کی آبادی کا تصور دینا۔

2.2۔ آلات و اوزار زراعت، زرعی

2.2۔ مختلف پیشے بتانا۔

آلات، کارخانے کا ماحول

محنت کی عظمت، رزق حلال۔



برے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔

ایسا سبق جس میں سیاست مرکا لے کے ذریعے سے ضلع کی انتظامی اکائیوں، قانونوں، ناظم، نائب ناظم، تحصیل دار، تعلقہ دار، پولیس، تعلیمی، انتظامیہ اور ضلعی محکموں کے باہمی روابط کا ذکر ہو۔

ایسا سبق جس میں رفاہی ادارے مثلاً سکول، کالج، ہسپتال، بینک شامل ہوں۔ ان اداروں سے بچوں کا تعلق اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہی۔ بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت کے لیے (اگر ممکن ہو) انھیں ان جگہوں پر لے جایا جائے۔

یہ تصورات ایک ہی سبق میں پیش کیے جاسکتے ہیں۔ بچوں کی دلچسپی کے لیے ان آلات کی سادہ شکل (ٹیلیفون وغیرہ) بچوں کی مدد سے تیار کی جائے۔ نقل و حمل کے مزید ذرائع اور دوسری جماعت کے مقابلے میں زیادہ معلومات

2.3- انتظام، قانون کا احترام،

انصاف۔

2.3- انتظامی اور دیگر اداروں سے آگاہ ہونا۔

2.4- رفاہ عام، تعلیم، صحت، بچت،

نیک کاموں سے واقفیت اور انسانی بھلائی کے کام کرنے والوں کی اہمیت۔

2.4- رفاہی اداروں سے آگاہ کرنا۔

2.4- مواصلاتی نظام سے تعارف کرنا، مواصلات اور 2.5 (1) ٹارگٹر، ٹیلیفون، ای میل،

ریڈیو، ٹیلی وژن۔

نقل و حمل کے ذرائع بیان کرنا۔

(ب) نقل و حمل کے ذرائع۔

نوٹ:- تیسری جماعت میں ضلع سے متعلق خصوصی معلومات جن میں حدود دار بجہ، مشہور مقامات، سطح ذریعی پیداوار، معدنیات، صنعتیں، ذرائع آمد و رفت، آبادی، تاریخی اور تفریحی مقامات شامل ہیں۔ صرف نقشے کے ذریعے سے پڑھائی جائیگی۔ یہ کتابچہ بنام ہنرانیہ، ہر ضلع کا الگ الگ ہوگا۔



- 3- اسلامی عقائد اور ارکان سے محبت اور واقفیت پیدا کرنا اور اسلامی اقدار کے مطابق بچے کی شخصیت کی نشوونما کرنا۔
- 3- اللہ کی نعمتوں اور اس کی قدرت کے کرشموں کا شعور اجاگر کرنا۔
- 3- اللہ کی نعمتوں اور قدرت کے (1) 3.1 اللہ کی نعمتوں اور قدرت کے مختلف مظاہر سے آگاہی درخت، پھل، چاند، سورج، ہر دی، گرمی وغیرہ۔
- (1) ایسی نظم و سبق جس میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کی قدرت کے مختلف مظاہر کا ذکر ہو۔ مثلاً بادل، بارش، ہوا، پانی،

(ب) بطابق دوسری جماعت۔ زیادہ معلومات کے ساتھ۔

، اسراف سے پرہیز۔

ایسے سبق جن میں:

- (1) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن اور جوانی کے واقعات اس طرح بیان کیے جائے کہ بچے حضور کی سیرت سے آگاہ ہوں۔ ان اسباق میں حضور کے حسن سلوک، حسن اخلاق، ہمدردی اور پیادوں ضعیفوں وغیرہ کی مدد کا بالخصوص ذکر ہوگا۔ نیز حضرت ابو طالب کی کفالت، سفر شام، حلف الفضول، ہجر اسود، غار حرا۔

مد۔

بیان کرنا۔

- (ب) اسلامی تعلیمات کے مطابق (ب) ایسے اسباق جن میں اللہ کے احکام کی تبلیغ کے لیے برداشت کیے جانے والے حضور کے مصائب، ایثار، قربانی اور عزیمت و استقلال کا ذکر ہوگا۔ نیز دیانت، صداقت تجارت (حوالہ سیرت)۔

کا تصور شامل ہوگا)۔

- 3.3- نماز کی ادائیگی سے آگاہ کرنا۔
- (1) 3.3 نماز کے اوقات و آداب۔

(ب) قبلے کا تعارف۔

ہو۔



عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات/مہارت	مواد/مضمون
3.4- عربی خوانی کے اسباق شامل کرنا۔	3.4- عربی خوانی ناظرہ قرآن مجید اور سورتوں کا حفظ کرنا		عربی خوانی کے باقی بنیادی قاعدوں پر مشتمل مواد شامل کیا جائے۔ نیز پہلا پارہ اور زبانی یاد کرنے کے لیے سورہ الکوتر، سورہ القدریش، سورہ الماعون۔ نیز ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، ایک ہی سبق میں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہونے، اس کی تلاوت کے آداب، طہارت اور احترام اور ثواب کا ذکر ہو۔ حضرت عمرؓ فاروقی کی زندگی سے انصاف، معاشرتی عدل، نظم و ضبط اور مساوات کے واقعات پر مشتمل سبق۔ حضرت علیؓ کی زندگی سے شجاعت، سخاوت، ایثار کے واقعات پر مشتمل سبق۔ مزدوروں اور کسانوں کی زندگیوں سے کہانیاں۔
3.5- قرآن مجید کی تلاوت کے آداب۔	3.5- قرآن مجید کا احترام اور تلاوت کے آداب۔		
3.6- ملی تشخیص اجاگر کرنا۔	3.6- شخصیات بحوالہ: انصاف، سخاوت، عدل، شجاعت، ایثار۔		
3.7 (1) اچھی عادات اور ساتھیوں سے میل جول کی عادات پیدا کرنا۔	3.7 (1) مل جل کر کام کرنا۔		
(ب) سکول کا کام دل لگا کر کرنا۔	(ب) محبت کی عظمت، ذیل کی اچھی عادات راسخ کرنا۔		مکالماتی کہانیاں جن میں ہلکے پھلکے انداز میں اچھی عادات کی تلقین کی گئی ہو۔
(ج) دوسروں کی چیزوں کو اجازت لے کر استعمال کرنا۔	(ج) ہمدردی، سچائی، پیاروں اور ضعیفوں کی مدد، سادگی،		
(د) جھوٹ، چوری اور چغلی سے پرہیز کرنا۔	(د) صفائی، وقت کی پابندی، گھر والوں اور ساتھیوں سے حسن سلوک، چغلی، چوری۔		



عمومی مقاصد	خصوصی مقاصد	تصورات رہبرارت	مواد مضمون
4- بچوں میں مشاہدے تجسس اور دریافت کا جذبہ اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔ نیز بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی طریق کو اجاگر کرنا۔	4- زندہ رہنے کے لیے ہوا اور پانی کی ضرورت سے آگاہ کرنا، ماحول کا بغور مشاہدہ کرنا و واقعات سے صحیح نتائج اخذ کرنا۔	4- (1) زندگی، ہوا، پانی، خوراک۔	تمام جانداروں (انسانوں، جانوروں اور پودوں) کو خوراک ہوا اور پانی کی ضرورت ہے۔ لہذا ہوا اور پانی کو آلودگی سے پاک رکھا جائے۔ ایسی کہانیاں جن میں جانداروں کی ضروریات (ہوا، پانی، خوراک) کا فرق واضح ہو۔ <sup>۱۹</sup> سبق یا کہانی میں جانداروں کے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کا ذکر دلچسپ انداز میں کیا جائے۔
4.1- تین اوصاف کی بنیاد پر گروہ بندی کرنا۔		4.1- جانداروں کی گروہ بندی پر بندے: دو پر، دو ٹانگیں اور جسم پر دار	تین تین اوصاف پر جانوروں کی گروہ بندی کرائی جائے۔ مثلاً جسم پر بال اور دودھ دینے والے جانور (ممالیہ) وغیرہ۔
		(ب) حشرات: چھ ٹانگیں، دو حاتے، جسم کے تین حصے (سر، دھڑ اور پیٹ)	
		(ج) ممالیہ: جسم پر بال، بچے دیتا اور دودھ پلاتا۔	
		4.2- پھل، پھول، بیج اور فصلیں۔	پھل، پھول، بیج اور فصلوں کا تعارف کرایا جائے۔ مختلف پھول (گلاب، گیند، سرسوں، کپاس) بدرتبع پھل بنتے ہیں اور پھلوں میں بیج ہوتا ہے۔ سیاحت کے انداز میں لکھے گئے سبق میں کسی فصل کے پھولنے کے مرحلے سے لے کر بیج بننے تک کا ذکر کیا جائے۔ نیز یہ بیان کیا جائے کہ پودے انسانوں اور حیوانوں کی زندگی کے لیے خوراک مہیا کرتے ہیں۔
		4.3- مختلف موسموں کے پھل اور	



4.3- پانی کے متعلق دلچسپ کہانی جس میں پانی کی مختلف

حالتیں (پانی، برف، بھاپ) پیش کی گئی ہوں۔

4.4- پانی تمام جانداروں کے لیے ضروری ہے۔ بارش، چشمہ، دریا

اور کنواں وغیرہ پانی کے حصول کے ذرائع ہیں۔ ان کی تصاویر

سے سبق دلچسپ بنایا جاسکتا ہے۔

ہوا اور پانی کی قوت سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کا

دلچسپ طریقے سے ذکر۔ دلچسپ مثالیں اور تجربے بیان کیے

جائیں۔

ہوا اور پانی سے متعلق تصورات کو الٹے کی نعمتوں، قدرت کے

مظاہر اور موسم کے عنوان کے ضمن میں موزوں طریقے سے

بیان کیا جائے۔

روشنی اور حرارت سے متعلق موزوں معلومات۔

4.3- پانی کی تین حالتیں۔

4.4- پانی کے حصول کے ذرائع

انسان، حیوان اور نباتات کے

لیے پانی کی اہمیت۔

ہوا اور پانی کا داراک۔

4.2- ہوا اور پانی کی قوت کے زندگی پر اثرات واضح کرنا۔

روشنی اور حرارت انسانی حیوانی

اور نباتاتی زندگی کے لیے

بہت ضروری ہے۔

4.4 (1) زمین کا زیادہ تر حصہ مٹی کی تپکی

تہ سے ڈھکا ہوا ہے۔

(ب) زمین کی اوپری سطح چٹانوں

کے ٹکڑوں ریت، چکنی مٹی اور

گلی مٹی چیزوں پر مشتمل

ہے۔

4.3- روشنی اور حرارت کا انسانی زندگی پر اثرات کا ذکر کرنا۔

کرنا۔

4.4- زمین کی ساخت کا تعارف کرنا۔



## مواد مضمون

تصورات / مہارت  
(ج) چٹائیں شکل رنگ اور تختی کے

اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔

چاند کی سطح، میدان، پہاڑیاں،

کھائیاں۔

چاند، سورج، ستارے وقت

سائیکل کے (سائیکل) ساتھ جگہ بدلتے

رہتے ہیں۔

5- پاکستان، وطن کی محبت۔

5.2- اتحاد۔

5.3- اخوت۔

5.4- مساوات۔

5.5- وطن کی محبت

5.6- قربانی، شہادت۔

اجرام فلکی سے متعارف کرانا۔

5- پاکستان کے حوالے سے وطن کی محبت کا جذبہ پیدا کرنا

محبت پیدا کرنا۔

5.2- قومی اتحاد و افتخار کا جذبہ پیدا کرنا۔

5.3- اسلامی اخوت کا جذبہ پیدا کرنا۔

5.4- اسلامی مساوات کا جذبہ پیدا کرنا۔

5.5- قومی شہداء کے کارنامے۔

اجرام فلکی سے متعلق ایک دو ایسے سبق جن میں ان تصورات کو دلچسپ طریقے سے بیان کیا گیا ہو۔

سورج کے متعلق مزید معلومات، عملی مشق اور مشاہدے کے ذریعے سے دی جاسکتی ہیں۔

ایسا سبق جس میں پاکستان، پاکستان کی چیزوں سے محبت کا ذکر ہو نیز وطن کی چیزوں پر افتخار کا اظہار کیا گیا ہو۔

اسلامی برادری کی ایسی کہانی جس میں پاکستان کے اسلامی دنیا سے رابطے کا ذکر ہو۔

(حضرت عمرؓ پر مذکور سبق میں یہ تصور دیا جائے)۔

کسی ایک قومی شہید پر سبق دیا جائے۔

موزوں ملی ترانے کتاب میں شامل کیے جائیں جن سے تدریس زبان کے علاوہ تدریس نظم کی ضروریات بھی پوری ہوں۔ نیز ان سے حسب الوطنی کا جذبہ بھی ابھارا جاسکے۔



## مجوزہ سرگرمیاں

برائے


جماعت اول

مربوط نصاب کی کامیابی کا دار و مدار استاد کے طریقہ تدریس پر ہے کیونکہ صرف کتابی عبارت پڑھادینے سے مربوط نصاب کے مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے بلکہ ہر سبق کے حوالے سے مناسب موزوں عملی مشقیں اور سبق کے مطلوبہ تصورات اخذ کرانے کے لیے سرگرمیاں بہت اہم ہیں۔ سرگرمیوں کے ذریعے سے استاد ایک ہی موضوع مختلف تصورات کی تدریس و تشریح کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

کوئی ایک سرگرمی صرف ایک ہی بات سمجھانے یا سکھانے کے لیے نہیں کی جاسکتی بلکہ استاد اپنی ذہانت سے کام لے کر موقع کی مناسبت سے اس میں تنوع پیدا کر سکتا ہے۔ مثلاً پتے، پھول، کنکر، تصویریں جمع کرنا ہوں تو ان کی مدد سے رنگوں کا تصور مختلف اشکال، فرق، گنتی، چھوٹے بڑے کا امتیاز، سلیقہ شعاری، اشیا کو مناسب ترتیب دینا وغیرہ سے کئی ضمنی سرگرمیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔

پہلی جماعت کے بچوں کے لیے ایسی سرگرمیاں مناسب ہیں جن میں حرکت کے مواقع زیادہ ہوں۔ سرگرمی کم وقفے کی ہو یعنی زیادہ دیر تک ایک ہی کام نہ کرنا ہو۔ زیادہ تر مقرون اشیا سے تعلق ہو، بولنے چالنے، چیزوں کو حرکت دینے اور اعصاب کی تربیت کے زیادہ مواقع ملتے ہوں۔

مربوط نصاب کی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے چند سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔ استاد اپنی ضرورت اور موضوع کی مناسبت سے ان میں انتخاب کرے اور اسی طرز پر مزید سرگرمیاں خود وضع کرے۔

- i- جماعت میں آتے جاتے وقت استاد اور ساتھیوں کو سلام کرنا۔
- ii- چیزوں کو سلیقے سے رکھنا (مثلاً مختلف سائز کی کتابوں کو ترتیب دینا، بڑی کتاب نیچے پھر اس سے چھوٹی پھر اس سے چھوٹی)۔
- iii- ضرورت کی چیز لینا، دینا (شکریہ ادا کرنا)۔
- iv- اپنا تعارف کرانا۔ (نام، گھر کا پتا)۔
- v- غور سے سننا۔ (استاد یا ساتھی کی بات سن کر دہرانا۔ پیغام پہنچانا)۔
- vi- جانوروں کی بولیاں بولنا (پالتو جانوروں کی بولیاں سننا اور دہرانا)۔
- vii- مل کر کام کرنا (کمرہ جماعت کی صفائی، جماعت میں چیزوں کی ترتیب، مدرسہ کے صحن کی صفائی، کیاری وغیرہ کی تیاری)۔
- viii- زمین پر انگلی یا تنکے سے تختہ سیاہ پر چاک سے تختی یا سلیٹ پر لکیریں لگانا۔ کھڑی، سیدھی، آڑی، ترچھی، دائرے وغیرہ۔
- ix- نقل نویسی (لکیروں، دائروں، حروف کے خاکے، سادہ تصویری خاکوں کو دیکھ کر ان کی شکل تختی، سلیٹ، زمین، تختہ سیاہ پر بنانا)۔
- x- کاغذ کی اشیا بنانا (کشتی، جہاز، پھول وغیرہ)۔
- xi- مٹی کے کھلونے، گولیاں، پھل بنانا۔
- xii- خاکوں میں رنگ بھرنا (حروف کے خاکے مثلاً  تصویروں کے خاکے)۔



کریں۔ ماہرین نصاب اس بات پر متفق ہیں کہ جب تک مصنفین اپنا کام مربوط نصاب کے تعلیمی تقاصوں کو ملحوظ رکھ کر نہیں کریں گے مقاصد حاصل نہیں کیے جاسکیں گے۔ اس طرح اگر اساتذہ مصنفین کی ہدایات اور قومی نصابی کمیٹی کے نظریات کو سمجھے بغیر تدریس کا عمل جاری رکھیں گے تو بہتر تعلیم کا تصور ادھورا رہ جائے گا۔

۱۲۔ سفارش کی جاتی ہے کہ قومی کمیٹی کے ارکان اپنے صوبے میں مصنفین اور اساتذہ سے قریب رہیں تاکہ ہر مرحلے پر اپنا نقطہ نظر واضح کر سکیں لہذا صوبہ جاتی اور مرکزی نصابی ادارے اساتذہ، مصنفین اور منتظمین کے لیے جدا جدا تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کریں اور کم از کم تین دن کا ایک تربیتی نصاب تیار کریں۔ اس طرح مربوط نصاب موثر انداز میں کوراج کرنے کے لیے اساتذہ کے تربیتی اداروں کے نصاب میں بھی ضروری اضافہ کرنا مناسب ہوگا۔

۱۳۔ اس نصاب کی کامیابی کے لیے مرتبین، مصنفین اور مدرسین کے اشتراک عمل کے علاوہ والدین اور انتظامیہ کے درمیان بھی اشتراک عملی کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

۱۔ مربوط نصاب کے مطابق ہر درجے (جماعت اول تا سوم) کے لیے ایک ہی درسی کتاب مرتب کی جائے البتہ جماعت سوم کی درسی کتاب میں ضلع کے متعلق جو عمومی معلومات فراہم کی گئی ہیں صرف انہی کو درسی کتاب میں شامل کیا جائے۔ جغرافیائی معلومات کے لیے اساتذہ کو متعلقہ ضلع کا نقشہ مہیا کیا جائے۔

۱۵۔ مربوط نصاب کی کامیاب تدریس کے لیے ہر کتاب کا معلم ایڈیشن مرتب کیا جائے جس میں ہر سبق کے مقاصد، تصورات، طریقہ تدریس تخلیقی مشقیں سرگرمیاں وغیرہ درج ہوں۔ یہی معلم ایڈیشن رہنمائے اساتذہ کی جگہ اساتذہ کو مہیا کیا جائے اور اس میں جماعت وار نصاب کی تفصیل بھی دی جائے۔

۱۶۔ لکھائی کی مہارت سکھانے اور خط کو بہتر بنانے کے لیے تختی، قلم اور سلیٹ کا استعمال کرایا جائے۔

۱۷۔ ابتدائی جماعتوں میں کاپی کے استعمال سے جہاں تک ممکن ہو بچا جائے۔

۱۸۔ بچوں میں خواندگی کی مہارت پختہ کرنے کے لیے جہاں تک ممکن ہو درسی کتاب کے علاوہ آسان، سادہ اور دلچسپ کتابیں اور رسالے مہیا کیے جائیں۔

۱۹۔ آیات، کلمات اور قرآنی سورتوں کو زبانی یاد کرنے کے لیے ضروری ہدایات معلم ایڈیشن میں درج کی جائیں۔



**SCHEME OF STUDIES FOR PRIMARY CLASSES (I-V)**

1999

SUBJECT	CLASS I & II AGE 5 & 6			CLASS III AGE 7			CLASSES IV & V AGE 8 & 9		
	No of periods per week (39)	No of Hours per week (26)	Percentage of total time	No of periods per week (39)	No of Hours per week (26) each period of 40 minutes	Percentage of total time	No of periods per week (40)	No of Hours per week (26-40) each period of 40 minutes	Percentage of total time
1. First language a) Listening and Speaking b) Reading c) Writing	3 12 6	2 8 4	7.7 30.8 15.4	3 9 6	2 6 4	7.7 23.0 15.4	6 — —	4 — —	25.0 — —
2. Second Language.	—	—	—	6	4	15.4	6	4	15.0
3. Activities Based on the Textbook.	4	2.40	10.3	3	2	7.7	—	—	—
4. Mathematics.	9	6	23.0	6	4	15.4	6	6	15.0
5. Islamic Education (Oral) nazira Quran Khawani practical.	2	1.20	5.1	3	2	7.7	6	4	15.0
6. Physical Education.	3	2	7.7	3	2	7.7	3	2	7.5
7. Science.	—	—	—	—	—	—	5	3.20	12.5
8. Pak/Social Studies.	—	—	—	—	—	—	4	2.40	10.0
9. Arts.	—	—	—	—	—	—	3	2	7.5
10. Tree Plantation Annual Work.	—	—	—	—	—	—	1	0.40	2.5

**EXPLANATORY NOTE ON THE ALLOCATION OF TIME:** (1) In the week the school will function for five full days and one half day in the following manner (a) for 4 hours and 40 minutes divided into seven periods on full working days and 2 hours 40 minutes divided into 4 periods on half working days (b) the working hours exclude time for daily assembly (10 minutes).



## عمومی سفارشات

### مربوط نصاب

- ۱۔ ماہرین تعلیم اور اساتذہ کا یہ مشترکہ تجربہ ہے کہ بہتر تعلیم وہ ہے جو عملی زندگی میں بہتر تبدیلی کا موجب بنے۔ اس طرح بہتر تعلیم کی مدد سے بہتر زندگی کے لیے راہ ہموار کرنا ایک ایسا تصور ہے جس کو آج کل ہمارے معاشرے میں کسی اختلاف کے بغیر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس تصور کے تحت نصاب بنانے کے لیے مقرر ادارے نصاب کو بہتر سے بہتر بنانے کی سعی کرتے رہتے ہیں اور اس مقصد کے لئے مربوط نصاب کے نظریے کو بھی اختیار کیا گیا ہے۔
- ۲۔ قومی کمیٹی برائے مربوط نصاب کو بہتر بناتے ہوئے بار بار اس بات کو محسوس کیا ہے کہ جب تک مصنفین اور اساتذہ اپنی پوری صلاحیتوں اور تعلیمی تجربات کو بروئے کار نہ لائیں گے اس نصاب کی کامیابی کی امید پوری نہیں ہوگی کیونکہ جو اصول اور تصورات نصاب میں شامل ہیں وہ صرف اساتذہ اور مصنفین کی مدد سے ہی سمجھے اور سمجھائے جاسکتے ہیں۔ اور اساتذہ اور مصنفین کے پُر فہم عملی تعاون کے بغیر تعلیم کا کوئی مضبوط نظام چلایا نہیں جاسکتا۔ اس لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ درسی کتب کے مصنفین اور اساتذہ تک بھی وہ باتیں پہنچائی جائیں جن کو نصاب میں اختیار کیا گیا ہے۔ لہذا اس مقصد کے تحت چند ضروری گزارشات درج دیل ہیں:-
- ۱۳۔ جیسا کہ اس نصاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ یہ نصاب زبان، علوم سماجی، تعلیم الاسلام، آرٹ اور عمومی سائنس کے مضامین کو مخلوط کر کے تیار کیا گیا ہے۔ اس طرح ماہرین نے وہ طریقہ تعلیم اختیار کیا ہے جس کی مدد سے کئی تعلیمی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مصنفین کو سب سے پہلے تو اس تصور کو پورے طور پر ذہن نشین کرنا چاہیے۔
- ۴۔ مربوط نصاب ایک ایسا نصاب ہے جس کی مدد سے پڑھنے لکھنے کی تعلیم اور تدریس کے ساتھ ساتھ تمام ضروری مضامین کی تعلیم اس طرح سودی جاتی ہے کہ طلبہ آسانی سے اور زیادہ وقت صرف کئے بغیر ہی پڑھنا لکھنا بھی سیکھ سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ دیگر علوم (مثال کے طور پر سماجی سائنس تعلیم الاسلام اور آرٹ) کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں ظاہر ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مصنفین کو ہر مرحلہ پر کچھ باتوں کا لحاظ رکھنا پڑے گا۔
- ۵۔ مواد تدریس موزوں آسان اور دلچسپ اور بچوں کی نفسیاتی ضرورتوں کے مطابق ہونا چاہیے۔
- ۶۔ مواد کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ زیادہ زور عملی کام یا تعلیم کی اس صورت پر دیا جائے کہ بچہ تدریسی عمل میں پوری طرح شامل ہو۔
- ۷۔ درسی اسباق اس طرح پڑھائے جائیں کہ پڑھنے کی مہارت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بچہ تدریسی مضامین کے تعلیمی تقاضے بھی پورے کر سکے مثلاً۔ اگر کسی یونٹ یا سبق میں آرٹ کی تدریس مقصود ہے تو آرٹ کی تدریس کے تقاضے پورے کرنے کے لیے مواد کو موزوں طریقے پر ترتیب کیا جائے یہ اہتمام سماجی علوم اور دیگر مضامین کی تدریس میں بھی ضروری ہوگا۔
- ۸۔ اس نصاب میں اولین اہمیت زبان کی بہتر تدریس کو دی گئی ہے لہذا درسی کتاب کی زبان سادہ، سلیس اور آسان ہونی چاہیے تاکہ بچے اچھی زبان کو نمونہ بنا کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
- ۹۔ مضمون کے تقاضے پورے کرنے کے ساتھ اختصار کو ضرور پیش نظر رکھا جائے۔
- ۱۰۔ پڑھنے کی مہارت کی پختگی کو اس نصاب میں اولیت دی گئی ہے۔ اس کام کے لیے وقت بھی کافی مہیا کیا گیا ہے لہذا مصنفین کو چاہیے کہ وہ پڑھنے کے تمام مراحل سے گزرنے کے لیے مواد مہیا کریں اور بہترین نثر لکھ کر زبان کی تعلیم کو بہتر بنائیں۔
- ۱۱۔ مصنفین کے لیے یہ ضروری ہے کہ مضمون کی مناسبت سے اساتذہ کے لیے ہدایات تحریر کریں کہ اساتذہ کتنا کام زبانی طور پر یا کتاب پڑھانے کی مدد سے



## عربی خوانی اور قرآن خوانی (ناظرہ حفظ)

- 1- ارکان کیٹی نے مربوط نصاب کے مطابق عربی خوانی اور قرآن خوانی (ناظرہ اور حفظ) کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی ہیں:-  
بہتر ہوگا کہ عربی خوانی کے لیے مربوط کتاب کے آخری صفحات مختصر کر لیے جائیں تاہم یہ پابندی نہیں کیونکہ بعض ماہرین کے نزدیک ان اسباق کو وقفے وقفے سے رکھا جائے تاکہ اساتذہ کرام یہ نہ سمجھیں کہ آخری صفحات کو پوری کتاب ختم کرنے کے بعد شروع کیا جاتا ہے۔
- 2- قرآنی متن (ناظرہ حفظ) پڑھانے کے لیے کسی مستند ادارے کے شائع کردہ پارے استعمال کیے جائیں۔



## تربیت اساتذہ

تدریسی عمل میں اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ ایک بہتر استاد ہمیشہ اپنے علم میں اضافہ کرتا ہے اور طلبہ و طالبات کے لیے نئی نئی معلومات حاصل کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ وہ اپنے تدریسی عمل کو خوب سے خوب تر بنانے کے لیے جدید طریقوں کے حصول پر بھی زور دیتا ہے۔

استاد کے اس اہم کردار کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ اور بھی ضروری ہے کہ حکومت قبل از ملازمت اور دوران ملازمت کورسوں کا اہتمام کرے۔

قبل از ملازمت کورس مدت: ڈپلوما ان ایجوکیشن

دوران ملازمت کورس مدت: ایک ماہ

مندرجہ بالا کورسوں میں ماقبل آزمائش اور مابعد آزمائش کا اہتمام کیا جائے اور حکام بالا کو ان کے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔ تربیتی کورس کا آغاز کرنے سے پہلے کورس سے متعلق ماڈیول تیار کیے جائیں۔ کورس کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے جائیں۔ کورس کے دوران میں بہترین کارکردگی دکھانے والے تین اساتذہ کو خصوصی سرٹیفیکیٹ بھی دیئے جائیں تاکہ اساتذہ میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہو۔ ان کورسوں کے انعقاد میں درج ذیل پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی جائے:-

20%	1- نصابی تصورات کا فہم
20%	2- جدید طریقہ ہائے تدریس سے واقفیت
05%	3- اسباق کی منصوبہ بندی
10%	4- کمرہ جماعت کے لیے سرگرمیاں وضع کرنا (نصابی و ہم نصابی)
10%	5- تدریسی معاونات کی تیاری اور ان کا استعمال
05%	6- کمرہ جماعت کا انتظام
05%	7- تدریسی عمل میں ماحول کا استعمال
10%	8- بچوں کی رہنمائی و نشوونما (ذہنی، جسمانی، معاشرتی، جذباتی)
10%	9- اکتسابی جائزہ لینے کے طریقے
05%	10- اصول ملازمت



## جماعت سوم

- 1- سننا اور بولنا  
الف- درسی کتب میں دی گئی مشقوں کے سوالات اور ان کے جواب  
ب- عام موضوعات پر گفتگو  
10 نمبر
- 2- پڑھنا  
الف- درسی کتاب سے لیے گئے اقتباس نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا  
ب- جملوں اور عبارت کو روانی سے پڑھنا  
ج- مناسب لب و لہجہ سے پڑھنا  
25 نمبر  
10 نمبر  
5 نمبر  
5 نمبر
- 3- لکھنا  
الف- خوش خطی  
ب- املا  
ج- پیرا گراف (پانچ جملے)  
25 نمبر  
10 نمبر  
10 نمبر  
5 نمبر
- 4- علمی تصورات  
(سائنس، معاشرتی علوم، دینیات وغیرہ)  
25 نمبر
- 5- اسلامی تعلیم (زبانی)  
5 نمبر
- 6- درسی کتاب پر مبنی سرگرمیاں عملی کام بچے کی سال بھر کی کارکردگی  
10 نمبر

اہم: مجموعی کامیابی کے لیے پڑھنا اور لکھنا میں کم از کم 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔



## جائزے کے خاکے

جماعت اول	جماعت دوم
سنہار بولنا	سنہار بولنا
-1	10 نمبر
الف۔ درسی کتاب کی مشقوں میں دیے گئے سوالات	درسی کتاب میں دی گئی مشقوں کے سوالات اور ان کے جوابات
ب۔ ذات، گھر، خاندان، محلے اور عام موضوعات پر گفتگو۔	عام موضوعات پر گفتگو۔
-2	-1
پڑھنا	پڑھنا
الف۔ حروف تہجی کی پہچان	ا۔ درسی کتاب سے لیے گئے اقتباس اور نظم درست
25 نمبر	25 نمبر
5 نمبر	10 نمبر
ب۔ ارکان کی شناخت اور پڑھنا	۲۔ جملوں اور عبارت کو روانی سے پڑھنا
ج۔ مختلف اصولوں پر لکھے گئے (حرکات، جزم، شد وغیرہ کے) الفاظ کا پڑھنا	۳۔ مناسب لب و لہجہ سے پڑھنا
10 نمبر	10 نمبر
10 نمبر	5 نمبر
-3	-3
لکھنا	لکھنا
الف۔ خوشخطی	۱۔ خوشخطی
15 نمبر	13 نمبر
ب۔ املا	۲۔ املا
10 نمبر	12 نمبر
علمی تصورات	۴۔ علمی تصورات
-4	-4
(سائنس، معاشرتی علوم، دینیات، وغیرہ۔ زبانی سوالات)	(سائنس، معاشرتی علوم، دینیات، وغیرہ۔ زبانی سوالات)
اسلامی تعلیم (زبانی)	اسلامی تعلیم (زبانی)
-5	-5
درسی کتاب پر مبنی سرگرمیاں	درسی کتاب پر مبنی سرگرمیاں
-6	-6
ڈرائنگ، عملی کام، ہنر کی سال بھر کی کارکردگی کا ریکارڈ	عملی کام، ہنر کی سال بھر کی کارکردگی کا ریکارڈ
25 نمبر	10 نمبر
5 نمبر	5 نمبر



- xiii الہم بنانا (کسی چارٹ یا کاپی میں تصویریں رکارٹوں پر پھول رہتے رنگت وغیرہ چپکا کر رکھنا)۔
- xiv مسابقت میں حصہ لینا (دوڑ میں آگے بڑھنا، سبق سنانے، پڑھنے، لکھنے، نظم یا نعت سنانے میں پہل کرنے کی کوشش کرنا)۔
- xv اشیاء کے نام گنونا نام کی پرچی چسپان کرنا (جسم کے اعضاء کے نام اور اشیاء نوشت و خواند کے نام۔ کمرے میں موجود چیزوں کے نام)۔
- xvi اشیاء کی تعداد بتانا اور ان کے متعلق گفتگو کرنا۔ (رنگ، وزن، ترتیب، سائز، ہیئت وغیرہ کی سادہ مشقیں)۔
- xvii حمد و نعت و گیت و کہانی و لطیفہ و واقعہ سنانا (بچوں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ کوئی اچھی کہانی وغیرہ سنائیں باقی توجہ سے سنیں۔ بعد میں کوئی ایک دو بچے اسی کو دہرائیں۔ سماعت گفتگو اور خود اعتمادی کی تربیت ہوگی)۔
- xviii دین کے متعلق گفتگو کرنا (مثلاً اللہ ایک ہے۔ محمد ہمارے پیارے نبی ہیں۔ ہم مسلمان ہیں، ہم صاف ستھرے رہتے ہیں۔ ہم نماز پڑھتے ہیں، ہم دینی کام کر سکتے ہیں۔)۔
- xix حرف نویسی، خاکہ کشی کے مقابلے میں حصہ لینا۔
- xx سبزیوں، پھولوں، پھلوں کے نام بتانا ان کی تصویروں کے خاکوں میں رنگ بھرنا۔ ان کے فرق واضح کرنا۔ سائز، رنگ اور بعض کا ذائقہ بھی۔
- xxi جانوروں کے نام بتانا، تصویری خاکوں میں رنگ بھرنا ان کے باہمی فرق کو واضح کرنا ان کے فوائد کے متعلق گفتگو کرنا۔ (زیادہ تر گفتگو گھریلو جانوروں کے متعلق ہونی چاہیے)۔
- xxii دن رات کے اوقات کے متعلق گفتگو۔ بچے اپنے معمولات کا ذکر کرتے ہوئے مختلف اوقات کا ذکر کریں۔ اسی دوران میں نماز کے اوقات کا بھی ذکر کیا جائے اور سورج کے مقام کی تبدیلی کا بھی احساس دلایا جائے)۔
- xxiii سمتوں، دائیں بائیں کا تصور واضح کرنے کے لیے سادہ کھیل، ورزش جسمانی کھیل)۔



## عمومی سفارشات برائے پشتو نصاب

1. اساتذہ کی تربیت اس انداز پر کی جائے کہ وہ بچوں میں زبان و ادب کی ترقی کیلئے بنیادی مہارتوں پر بھرپور توجہ دیں۔ نیز بچوں میں ادبی ذوق پیدا کریں مطالعہ کی عادات کو ترقی دیں۔
2. ہر جماعت کی درسی کتاب پر اساتذہ کی رہنمائی کیلئے رہنمائے اساتذہ تیار کریں۔ جس میں نہ صرف اساتذہ کیلئے معلومات فراہم کی جائیں بلکہ درس و تدریس میں ان کی مناسب رہنمائی بھی کی جائے۔
3. بچوں کی عمر اور دلچسپیوں کے مطابق ہر سبق کی تدریس کے دوران دلچسپ مشاغل کا اہتمام کیا جائے۔ مثلاً
  - ۱۔ اخبار یا کاغذ سے شکلیں کاٹنا۔

۲۔ تختہ سیاہ یا کاغذ پر پالتو جانوروں، پرندوں اور دیگر اشیاء کی تصاویر بنانا۔

۳۔ کاغذ یا مٹی سے ماڈل بنانا۔

۴۔ کتاب، کاغذ یا چارٹ پر بنی ہوئی سادہ شکلیں نقل کرنا۔

۵۔ اشیاء پر ناموں کے لیبل لگانا۔

۶۔ کتاب میں سے ہم آواز، مترادف یا متضاد الفاظ کی فہرست تیار کرنا۔

۷۔ حروف یا الفاظ کے تاش کھیلنا۔

۸۔ بیت بازی کرنا اور بیت بازی کیلئے اشعار یاد کرنا۔

۹۔ خوشخطی کی مشق کرنا۔ خوشخطی اور نظم خوانی وغیرہ کے مقابلوں میں حصہ لینا۔

۱۰۔ نامکمل تصاویر کو مکمل کرنا۔ نامکمل جملوں کو مکمل کرنا۔

۱۱۔ تصاویر پر گفتگو کرنا۔

۱۲۔ مکالمے اور مباحثے میں حصہ لینا۔

۱۳۔ تمثیل میں حصہ لینا۔

۱۴۔ قلمی دوستی کرنا اور روزمرہ مشاغل لکھنا (ڈائری لکھنا)



برائے جماعت دوم

- I. پہلی جماعت کے لیے مجوزہ سرگرمیوں کو معمولی تبدیلی کے ساتھ جماعت دوم کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- II. آداب گفتگو کی ترتیب (بچے ایک دوسرے سے گفتگو کریں اور السلام علیکم، وعلیکم السلام۔ اوجی۔ نہ جی، شکریہ۔ جزاک اللہ)
- III. مشاہیر کے متعلق گفتگو (قائد اعظم۔ علامہ اقبال اور اپنے علاقے کی مشہور شخصیت کے بارے میں گفتگو)
- IV. الفاظ سازی کی مشقیں (کارڈوں سے لفظ بنانا، کسی لفظ کا ایک حرف پڑ کر ناستوا (ا۔۔۔و۔۔۔ا۔۔۔ب) لفظ پہچاننا۔ آواز سن کر اس لفظ کا کارڈ اٹھانا وغیرہ۔
- V. مل جل کر کام کرنا (کمرے اور مدرستہ کی صفائی میں حصہ لینا، کمرہ سجانا اور اپنے حصے کا کام کرنا، باغیچے کی تیاری۔ البم کی تیاری)
- VI. حمد و نعت، نظم، گیت یا ترانہ گا نا (انفرادی طور پر بھی۔ مل کر بھی)
- VII. آداب مجلس کی تربیت (مجلس میں آنا اور کسی کو چھلانگے بغیر اپنی جگہ پر بیٹھنا۔ آنے والے راتھی کے لیے جگہ بنانا۔ کسی کی بات نہ ٹوکنا)
- VIII. البم تیار کرنا (پتوں، بیجوں، پھولوں اور تصویروں وغیرہ کا سیلئے سے جمع کرنا اور البم میں چپکانا)
- IX. سادہ ڈراما کرنا (کتاب کے مکالماتی اسباق کو دوبارہ کرنا۔ جانوروں کے چہرے نگا کر ڈراما کرنا۔ کہانی کے کردار ادا کرنا)
- X. مقامی سیر و سیاحت کرنا (سیاحت کی تیاری۔ مختلف مقامات کے متعلق معلومات جمع کرنا۔ موقع کے مطابق کنکر، مٹی، پھول جمع کرنا۔ سیر کے متعلق اظہار خیال کرنا۔ نظم و ضبط کا خیال رکھنا۔ سیر کے دوران میں ساتھیوں کی ضرورت کا خیال رکھنا)



XI. ورزش جسمانی یا کھیل (کھلے میدان میں اعضاء کو مختلف حرکت دینے کی مشقیں۔ سیدھا کھڑا ہونے اور چلنے کی مشق۔ سمتوں کا تصور۔ دائیں بائیں۔ آگے پیچھے کی مشقیں)

XI. تصاویر میں رنگ بھرنا۔

XIII. خدمت کرنا (بیماروں کی عیادت کرنا۔ گرے ہوئے کو اٹھانا۔ پٹی باندھنا) (تمثیلی انداز میں)

XIV. ہم وزن الفاظ بنانا مثلاً )



## برائے جماعت سوم

- I- دوسری جماعت کی سرگرمیوں میں سے بعض منتخب سرگرمیوں کو جاری رکھا جائے۔
- II- نظم۔ گیت یا ترانہ مل کر گانا۔
- III- نظم خوانی / نعت خوانی کا مقابلہ۔
- IV- سادہ موضوعات پر مختصر تقریریں۔ 4 مہینوں کے لیے۔ 4 مہینوں کے لیے۔ 4 مہینوں کے لیے۔ 4 مہینوں کے لیے۔
- V- قراءت / زبانی سورتوں کو یاد کر کے سنانا۔
- VI- قومی ترانے / قومی پرچم کے آداب کی عملی مشق۔
- VII- مل جل کر کام کرنا (کمرہ جماعت میں صفائی آرائش۔ جلسے کی تیاری۔ پودوں کی دیکھ بھال۔
- VIII- بچوں کی مجلس (بچے ہی عہدیدار۔ مجلس جلسوں، تقریروں، نظم و ضبط وغیرہ کا اہتمام کرے۔
- IX- خدمت کمیٹی (پینے کے پانی کا اہتمام کرنا۔ بورڈ صاف رکھنا۔ بیمار کی مدد کرنا۔ ساتھیوں کو بہق یاد کرانا۔  
گمشدہ چیزیں مالک تک پہنچانا)۔
- X- جماعت کی لائبریری (بچے اپنے گھروں سے بچوں کے رسالے یا اخبار لائبریری اور چند بچوں کی کمیٹی ان کو تقسیم کرے)
- XI- اشیاء کی فہرستیں بنانا (گھریلو جانور، دودھ دینے والے جانور، پرندے، کاشتکاری کا سامان، نماز کی تیاری،  
سبزیاں، پھل، فصلیں، پیشہ ور اور پیشے)
- XII- چارٹ تیار کرنا۔
- XIII- پیغام رسانی (کھلونا ٹیلیفون۔ ڈاکے کا کردار۔ خط لکھنا)
- XIV- ڈرامے لکھنا (مثلاً یہ ریڈیو پاکستان ہے۔ اس عنوان سے بچے کھلونا ٹیلیفون سامنے رکھ کر کہیں،  
لطیفے، چھوٹی کہانیاں اور واقعات سنائیں)
- XV- لکھائی کے مقابلے (املا نویسی۔ خوش خطی۔ نقل نویسی)
- XVI- مطالعہ فطرت (سیروسیاحت کے دوران میں درختوں، پتوں، پھولوں، میدان، کھیت، ندی، نال، پہاڑ،  
مٹی کے مختلف پرندوں وغیرہ کا فرق)



XVII- سکول کا عجائب گھر (بچے عجائبات جمع کریں، مختلف رنگوں کے پتھر، سیپ، پتے، پھول، تتلیاں، گھونگے، ٹکٹ، کارٹون، ماچس کی ڈبیاں، کھلونے وغیرہ)

XVIII- دستی کام (سادہ خاکے بنانا۔ تصاویر بنانا۔ رنگ بھرنا۔ کاغذ کی اشیاء بنانا۔ سوئی دھاگے کپڑے پر نقش بنانا۔ گڑیوں کا لباس تیار کرنا۔ بیل بوٹے بنانا)

XIX- نماز کمیٹی (مسجد کی صفائی۔ وضو کیلئے پانی کی فراہمی۔ صفوں کی تیاری)

XX- تمثیل (درسی کتاب کے بعض اسباق کو تمثیل کی صورت میں پیش کرنا)

XXI- اشیاء کی پہچان (سخت، نرم، طویل، عریض، جاندار، بے جان، نباتات، معدنیات، کھر در، ملائم کی پہچان)

XXII- مشاہدے اور یادداشت کے کھیل (گھر سے سکول آتے ہوئے رستے میں کیا کیا چیزیں دیکھیں۔ راستے میں کتنے درخت / کھمبے / کھیت / مکان۔۔۔ اور کیسے؟)

XXIII- ورزش جسمانی کے کھیل (ندی عبور کرنا۔ کھالا پھلانگنا۔ جھاڑیوں والے جنگل سے گزرنا۔ اچھل کر درخت سے پھل توڑنا۔ دوڑیں لگانا۔ رسی پھلانگنا۔ وغیرہ)

XXIV- دیئے ہوئے الفاظ کی مدد سے جملے بنانا۔



## تدریسی معاونات

کامیاب تدریس کے لیے سمعی و بصری معاونات کی اہمیت و افادیت مسلم ہے۔ ان معاونات سے تدریس کو انتہائی موثر، دلکش اور جاذبِ نظر بنایا جاسکتا ہے۔ ہمارے مدارس میں ان معاونات سے مناسب استفادہ نہیں کیا جاتا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ معاونات کی مدد سے تدریس، وقت اور محنت چاہتی ہے۔

پرائمری (اول تا سوم) جماعت کے بچوں کے لئے تدریسی معاونات کی شدید ضرورت ہے۔ اس مرحلے میں بچے کو سمعی اور بصری معاونات کی مدد سے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت میں بہت تیزی سے آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ جس کے نتائج یقیناً حوصلہ افزا ہوتے ہیں۔

یہ مرحلہ مربوط تعلیم کا ہے۔ اس میں زبان سیکھنے میں مدد دینے والے لسانی آلات کے استعمال کے ساتھ ساتھ دیگر موضوعات سمجھنے کیلئے رنگین تصویروں، چارٹ، کارڈ، فلیش کارڈ، ماڈل (نمونے کھلونے، تختہ سیاہ، رنگین چاک، مٹی پلاسٹک، لکڑی، گرے کاغذ سے بنی ہوئی اشیاء اور نقشوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں قومی تدریسی کٹ کا استعمال ضروری ہے۔

پہلی دو جماعتوں میں سننے، بولنے اور پڑھنے کی مہارتوں کو پختہ کرنے کیلئے گراموفون، ٹیپ ریکارڈر، ریڈیو، ٹرانسٹر، ٹی وی، ٹیلیفون میں سے جو چیز موجود ہو ان سے کام لیا جائے۔ کھلونے، لکڑی کے ٹکڑے، مکعب، مکعب نما گول بیلن، بکون، مٹی اور پلاسٹک سے بنے ہوئے حرف کے ٹرے یا طشت، رنگین کاغذوں کے حروف اور مادہ الفاظ کے سٹینسل، حروف تہجی کے تاش، الفاظ کے تاش کارڈ وغیرہ بھی تعلیم کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اشیاء کے سمجھانے کے لئے جو چیزیں اپنی اصل شکل میں دکھانی ممکن ہوں وہ ضرور دکھائی جائیں۔ جن کا دکھانا ممکن نہ ہو ان کے ماڈل، نمونے اور تصاویر سے کام لیا جائے۔



## جماعت وار معاونات کچھ اس قسم کے ہونے چاہئیں

### جماعت اول:

قائد اعظم کی تصویر، قومی جھنڈا، حیوانات، سورج، چاند ستارے، حرارت کے ذرائع اور دیگر مصنوعات سے متعلق تصاویر اور نمونے دکھائے جائیں۔ پشتو لب و لہجہ سیکھنے کیلئے اسانی آلات کا استعمال از حد ضروری ہے۔

حروف کی پہچان کیلئے پلاسٹک یا لکڑی کے حروف استعمال کیے جائیں اور ان کی صحیح ادائیگی سمجھا دی جائے

عربی حروف پشتو حروف کے مقابل لکھ کر دیا کارڈوں کے ذریعے سمجھا دیے جائیں۔ اسلامی/عربی کلمات کا صحیح تلفظ سمجھا دیا جائے۔ اس کے لئے ٹیپ ریکارڈر یا استاد خود نمونہ پیش کر سکتا ہے۔

### جماعت دوم:

مندرجہ بالا معاونات کے ساتھ ساتھ عملی طور سے وضو کرنے اور نماز پڑھنے کا طریقہ دکھایا جائے۔ اسلامی (عربی) کی صحیح ادائیگی کے لیے مثال اور نمونہ سنایا جائے (ٹیپ ریکارڈر سے یا خود اپنی آواز سے حادثات سے بچاؤ کے سلسلے پر تصاویر، تصویری کہانیاں، جسمانی اور ورزش کے طریقے استاد خود بتائے۔ مختلف پیشے، پودوں کی جڑ، تنے، پتے، حرکت، قوت، مشینی ذرائع نقل و حمل، قدرتی مناظر، پہاڑ، دریا اور جمیل کے متعلق تصاویر، سوانح یا ان کا مشاہدہ کروایا جائے۔

### جماعت سوم:

مندرجہ بالا معاونات کے علاوہ عربی حروف تہجی کے چارٹ اور اعراب کے ساتھ الفاظ تیار کرنے ضروری ہیں۔

خانہ کعبہ، مسجد نبوی ﷺ، قومی شہداء، زرعی آلات، پولیس میں، ہسپتال، شفا خانہ، حیوانات، ڈاکخانہ، پھول، پرندوں، ممالیہ جانوروں، پودوں کے حصے سے متعلق تصاویر، تصویری کہانیاں اور ماڈل مفید ہوں گے۔

ان تمام جماعتوں میں بچوں کو تعلیمی سیر کے ذریعے سے مشاہدہ کروایا جائے۔ یہ مستحسن ہوگا کہ اساتذہ اپنی صوابدید سے ہر سبق کے لئے دلکش چارٹ، تصاویر اور ماڈل جمع کرتے رہیں۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا چارٹ، ضلع کا نقشہ، زرعی، صنعتی اور معدنی پیداوار کے چارٹ اور اشیاء کے نمونے۔



# درسی کتابوں کی تدوین

## (اول تا سوم)

1. مربوط نصاب کو رائج کرنے کا اہم مقصد تصورات سے زیادہ مہارتوں پر زور دینا ہے بالخصوص زبان کی بنیادی مہارتوں کو پختہ کرنا ہے اس لیے ضروری ہے کہ پڑھنا سکھانے سے پہلے بچوں کو سننے اور بولنے کی بنیادی مہارتوں کی خوب مشق کروائی جائے۔

2. ابتدائی تیاری (سننا، بولنا) چار سے چھ ہفتے تک زبانی کام کروایا جائے۔ بچوں کو گفتگو کے زیادہ سے زیادہ مواقع دینے کے لیے ماڈل، خاکوں، کھلونوں وغیرہ کے ذکر سے بچوں کو گفتگو پر آمادہ کرنے کا مواد دیا جائے۔ جانوروں اور پرندوں کی کہانیاں دی جائیں۔ مختصر گیت سنائے اور سنے جائیں۔ ان کہانیوں اور گیتوں میں تکرار الفاظ ضروری ہے۔ اس امر سے بچوں کو توجہ سے سننے اور یاد کرنے کی عادت ہو جائیگی۔

3. بچوں کے لئے ایسے کھیل لکھے جائیں جن میں کارڈ، سٹینسل اور لکڑی کے کٹے ہوئے حروف کی مدد سے حروف تہجی کی پہچان کا ذکر ہو۔ اگر بچوں کی مادری زبان پشتو نہ ہو تو ابتدائی تیاری کے دوران بول چال میں ان کی مادری زبان استعمال کی جائے۔ البتہ بچوں کو بتدریج پشتو سمجھنے اور بولنے کی طرف راغب کی جائے۔

4. پڑھنا۔ جماعت اول کے ایک حصے میں ابتدائی قاعدہ ہوگا جس میں حروف، ان کی مختلف شکلیں، ان کی آوازیں، اعراب اور سادہ الفاظ اور جملے لکھے جائیں اور حسب موقع موزوں تصاویر دی جائیں۔ پڑھنا سکھانے کے لیے ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جن کی توضیح تصاویر کے ذریعے سے با آسانی کی جاسکتی ہو۔ ایک وقت میں ایک سے زیادہ حروف علت نہ پڑھانے جائیں۔ ہر نئی آواز کو سابقہ آوازوں سے مربوط کر کے نئے الفاظ بنائے جائیں اور ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔

5. پہلی جماعت کی درسی کتاب: پشتو قاعدہ سائز ۲۰x۳۰ کل صفحات ۳۴ تا ۴۰

پہلی جماعت کی درسی کتاب: سائز ۲۰x۳۰ کل صفحات ۵۴ تا ۶۸



قاعدے کے بعد جماعت اول کے لیے پہلی درسی کتاب ہوگی جس میں سادہ عنوانات پر چند پیرے لکھے جاتے ہیں۔ اس میں بھی اہم مقصد زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانا ہے۔ زبان کی مہارتوں کے ساتھ دوسرے مضامین معاشرتی علوم، آرٹ، سائنس کو مربوط کر کے پیش کرنا ہے۔

6. (الف) درسی کتاب کے اسباق مجوزہ نصاب کے مطابق تیار کئے جائیں۔

(ب) ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کی جائے۔

(ج) ایسی مشقیں دی جائیں جن کی مدد سے سبق کی تفہیم کے علاوہ مطلوبہ تصورات اخذ کرانے اور ذہن نشین کرانے میں مدد ملے۔

درسی کتاب جماعت دوم: سائز  $30 \times 20$  کل صفحات ۸۰ تا ۹۶

7. درسی کتاب جماعت سوم: سائز  $30 \times 20$  کل صفحات ۱۲۰ تا ۱۳۲

(الف) درسی کتاب میں ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کی جائے۔

(ب) معاشرتی علوم کے عمومی مواد کو درسی کتاب میں کہانی کی صورت میں پیش کیا جائے۔

(ج) ضلع کے متعلق خصوصی جغرافیائی معلومات کے لیے ہر ضلع کے لیے ایک کتابچہ تیار کیا جائے یہ معلومات نقشہ بنی کے ذریعے طلبہ کو بہم پہنچائی جائیں گی۔

(د) مشقی سوالات اور جائزے کے سوالات دیئے جائیں۔

8. کتاب میں تصاویر اور توضیحات کی اہمیت درسی مواد سے کسی طرح کم نہیں۔ ضروری ہے کہ تحریری مواد میں مطابقت مقاصد اور تصورات کو پیش نظر رکھ کر تصاویر اور توضیحات تیار کی جائیں جو واضح، رنگین اور زیادہ قریب ہوں۔

9. (الف) مشقیں اس طرح مرتب کی جائیں کہ بچوں میں اسانی مہارتیں ہوں۔

(ب) جن اسباق میں سائنس، معاشرتی علوم یا دینیات کے تصورات موجود ہوں ان کی مشقیوں میں ان تصورات کے حوالے سے دلچسپ اور سوچ بچار سے کام لے کر جواب دینے والے سوال دیئے جائیں۔



10. سبق لکھتے وقت مربوط نصاب کے مقاصد اور تصورات کو پیش نظر رکھا جائے۔ مطلوب تصاویر اور توضیحات کیلئے رہنمائے اساتذہ میں ضروری ہدایات درج کی جائیں۔

11. مربوط نصاب کا خصوصی مقصد یہ ہے کہ بچہ پشتو پڑھنے اور سادہ پشتو بولنے اور لکھنے میں مہارت حاصل کرے اس لیے کتاب کی تصنیف مشقوں کی تدوین اور سرگرمیوں کے اجرا میں اس مقصد کے حصول کا خاص خیال رکھا جائے۔

12. ہر سبق کے آخر میں سبق کے مطلوب مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مشقیں دی جائیں جن کے ذریعے سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے علاوہ بچے کی تخلیقی صلاحیتوں اور غور و فکر کی عادات کے اظہار اور تربیت کا اہتمام کی جائے، بچوں کی ذہنی سطح کا خیال رکھا جائے اسباق سادہ زبان میں لکھے جائیں۔ مشکل تراکیب اور پیچیدہ طرز بیان سے پرہیز کیا جائے۔

13. جہاں تک ممکن ہو پشتو کے ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جو روزمرہ گفتگو کا حصہ ہوں۔

14. بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔

15. پشتو زبان کے ادب، لوک گیت، لوک کہانی کا صحیح استعمال کیا جائے۔

16. شخصیات کے متعلق اسباق میں بھاری بھر کم الفاظ ثقیل تراکیب اور بوجھل تصورات سے پرہیز کیا جائے۔

17. لکھنے کی مہارت میں پختگی پیدا کرنے کے لیے مشقوں میں ایسے الفاظ دیئے جائیں جنہیں بچے نقل کر کے لکھیں۔

18. خوش خطی / اچھی لکھائی کیلئے عمودی خطوں، افقی خطوں، دائروں، آٹکھوں اور ہلالی دائروں پر مشتمل الفاظ الگ الگ مشقوں میں دیئے جائیں۔ سہل سے مشکل کی طرف بتدریج مشقیں مرتب کی جائیں۔

19. درسی کتاب کا سرورق جاذب نظر اور پائیدار ہو اور کتاب اچھے کاغذ پر چھاپی جائے۔



20. کتابت جلی حروف میں ہوتا کہ بچے آسانی سے پڑھ سکیں۔

21. طباعت بہت عمدہ ہونی چاہیے۔

22. درسی کتاب میں رموز اوقاف اور ضروری اعراب لگانے کا اہتمام کیا جائے۔



# اراکین کمیٹی

- ۱۔ فرمان اللہ۔ SS پشتو  
این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ ٹیکسٹ بک بورڈ  
حیات آباد۔ پشاور
- ۲۔ نیاز محمد عاجز (آئی۔ ایم۔ ایس)  
انسٹرکشنل میٹریل سپیشلسٹ  
TLM ایٹ ٹیکسٹ بک بورڈ۔ پشاور
- ۳۔ مسز نگہت یاسمین (پشتو پروف ریڈر)  
این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ ٹیکسٹ بک بورڈ  
حیات آباد۔ پشاور
- ۴۔ مس نصیب النساء علوی (SS)  
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد  
ایبٹ آباد
- ۵۔ منیر احمد (SS)  
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد  
ایبٹ آباد
- ۶۔ کمال الدین (SS) کوارڈینیٹر  
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد  
ایبٹ آباد